کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر

کوئٹہ

راولاکوٹ

بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد 18 جمعرات 29 اکتوبر 2026ء 17 جمادی الاول 1448ھ قیمت 5 روپے شمارہ نمبر 506

عوامی مسائل کا حل، میرٹ کا تحفظ اور بہتر طرزِ حکمرانی حکومت کی ترجیحات ہیں، افتخار گیلانی

نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس سلسلے میں ٹیوٹا سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا، نوجوانوں کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی، افتخار گیلانی

عوامی مسائل کا حل، اداروں پر اعتماد کی بحالی، میرٹ کا تحفظ اور بہتر طرزِ حکمرانی کو یقینی بنانا ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر

مظفر آباد (این این آئی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ سروس ڈیلیوری کو مؤثر بنانے، فیلڈ سٹاف کی کارکردگی بہتر کرنے اور عوامی شکایات کے ازالے پر خصوصی توجہ دی جائے، جہاں اصلاحات کی ضرورت ہے تجاویز دیں، تمام حکومتی سروسز کو بہت جلد ون ونڈو آپریشن کے تحت آن لائن کیا جا رہا ہے، سرکاری دفاتر آنے والے شہریوں کو عزت، احترام اور سہولت فراہم کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی ہمہ وقت دستیابی یقینی بنائی جائے۔ پبلک سروس کمیشن کو مزید موثر اور فعال بنانے کیلئے سفارشات مرتب کر کے پیش کی جائیں، سرکاری امور میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھایا جائے تاکہ (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

شہباز شریف سے حنیف عباسی کی ملاقات، ن ریلوے کی کارکردگی اور جاری منصوبوں سے آگاہ کیا

وزیراعظم کی ریل کے سفر کو محفوظ اور با اعتماد بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ریل کے سفر کو محفوظ اور با اعتماد بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی بحالی اور انقلابی اصلاحات کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ بدھ کو وزیراعظم آفس میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے ملاقات کی۔ ملاقات (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اے آئی معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن اور علی بابا گروپ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 9 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا، شہباز شریف

دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، دہشت گردی کے خاتمے، پائیدار امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں، وزیراعظم

کچھی/راولپنڈی/اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کے ضلع کچھی اور وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع کچھی میں سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا، جہاں فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران مزید 2 دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے جبکہ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

زراعت کے شعبے میں واجب الادا قرضوں کا حجم 1,329 ارب روپے ہو گیا ہے، وزیر خزانہ

زراعت اور دیگر ترجیحی شعبوں کے لئے مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کے لئے کوششوں میں تیزی لانے کی ضرورت ہے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایس ایم ایز)، زراعت اور دیگر ترجیحی شعبوں کے لئے مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کے لئے کوششوں میں تیزی لانے، موثر اقدامات اور قرضوں کی جلد فراہمی کی ضرورت ہے تاکہ کاروباری افراد، کسانوں اور مستحق طبقات کو عملی فوائد پہنچائے جا سکیں۔ وہ بدھ کو وزارت خزانہ میں رسائی برائے مالیات سٹیئرنگ کمیٹی کے چھٹے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں ایس ایم ایز، زراعت، برآمدات، ہاسنگ (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے 3 افراد کو ہلاک جبکہ 4 کو زخمی کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مسلم لیگ ن کی ملاقات

شرافت علی خلجی نے ڈاکٹر محمد نجیب خان کو صدر ریاست کا منصب پر مبارکباد دی اور پھولوں کا گلدستہ پیش کیا

مظفر آباد (این این آئی) صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ونشریات مسلم لیگ ن آزاد جموں و کشمیر شرافت علی خلجی نے گزشتہ روز ایوانِ صدر میں تفصیلی ملاقات کی۔ شرافت علی خلجی نے ڈاکٹر محمد نجیب خان کو صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر کا منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

ترکیہ نے گزشتہ ایک صدی کے دوران نمایاں پیشرفت کی ہے، آصف زرداری

آصف زرداری کا یومِ جمہوریہ ترکیہ پر پاکستان اور ترکیہ کے تاریخی برادرانہ تعلقات اور دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، تعلیم، ثقافت اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں میں قریبی تعاون کے ذریعے تاریخی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ایوانِ صدر کے پریس ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے جمہوریہ ترکیہ کے قیام کی 103 ویں سالگرہ کے موقع پر ترک صدر رجب طیب اردوان کے نام اپنے تہنیتی خط میں دونوں ممالک کے درمیان بے مثال بھائی چارے کے رشتے کو اجاگر کیا جو مشترکہ تاریخ، عقیدے، اقدار اور دونوں اقوام کے درمیان دیرینہ روابط پر استوار ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ ترکیہ نے گزشتہ ایک صدی کے دوران نمایاں پیشرفت کی ہے، اپنے اداروں کو مضبوط بنایا، اقتصادی ترقی کو فروغ دیا اور علاقائی و عالمی امور میں اپنے مقام اور کردار میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مشکل وقت میں ترک قیادت اور عوام کی جانب سے فراہم کی جانے والی فراخدلانہ حمایت اور یکجہتی کے اظہار کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ صدر مملکت نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی شراکت داری وسیع تر سیاسی روابط اور باہمی (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پرنسپل اسلامیہ گرلز کالج زرین یوسف کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

پاکستان اور ازبکستان کے درمیان تعلیم، تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جائیگا، وجیہہ قمر

حکومت پاکستان تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے اور انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے

تاشقند (این این آئی) وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ پاکستان وسطی ایشیائی ممالک، بالخصوص ازبکستان کے ساتھ تعلیم، سائنس، تحقیق، مصنوعی ذہانت اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے شعبوں میں تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہے، تعلیم محض سماجی ضرورت نہیں بلکہ قومی ترقی، معاشی استحکام اور روشن مستقبل (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی کے ساتھ بلز پر کوئی اختلاف نہیں، اعظم نذیر تارڑ

اتحادی جماعتوں کو خوش دلی سے بریفنگ دی جاتی ہے، پارلیمانی سیاست میں ہلکی پھلکی موسیقی بھی نہ ہو تو پھر کیا فائدہ؟، وزیر قانون

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان بلز پر کوئی اختلاف نہیں، کابینہ میں شامل جماعتوں کے ساتھ بلز پہلے ہی زیر بحث آ جاتے ہیں۔ اعظم نذیر تارڑ نے گفتگو کے دوران کہا کہ اتحادی جماعتوں کو خوش دلی سے بریفنگ دی جاتی ہے، پارلیمانی سیاست میں ہلکی پھلکی موسیقی بھی نہ ہو تو پھر کیا فائدہ؟ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی نے متعدد پروڈکشن آرڈرز جاری کیے ہیں، معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے پروڈکشن آرڈر جاری کرنا اسپیکر کا اختیار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات حراست کے حکم کے علاوہ بھی کئی مقدمات ہوتے ہیں، ایسے معاملات میں پروڈکشن آرڈر جاری کرنے کے لیے اسپیکر اپنی صوابدید استعمال کرتے (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

گیس لوڈشیڈنگ اور بھاری بلز نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی، کاشف حیدری

عوام دشمن پالیسیوں کیخلاف جلد احتجاجی مظاہرے کی کال دی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کمپنی کی ناقص پالیسیوں کے باعث کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک طرف گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، تو دوسری جانب گیس کی عدم دستیابی کے باوجود ہزاروں روپے کے بھاری بلز بھیجنا عوام کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں۔

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

ایاز صادق کا بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کی تعریف کی۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائیاں قابلِ ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابلِ فخر ہیں، سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

پی آئی اے کی بین الاقوامی فضاؤں میں واپسی کا سفر اہم مرحلے میں داخل

پی آئی اے کا اہم سنگ میل، پہلی بار بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے فضائی آپریشن کیلئے استعمال کیے جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) قومی ایئر لائن کی بین الاقوامی فضاؤں میں واپسی کا سفر ایک اور اہم مرحلے میں داخل ہو گیا، لندن کیلئے ہفتہ وار پروازوں کی تعداد 7 کر دی گئی، جبکہ برمنگھم کیلئے براہ راست فضائی آپریشن بھی یکم دسمبر سے بحال کیا جا رہا ہے۔ پی آئی اے نے ایک اور سنگ میل عبور کیا ہے، پہلی بار بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے فضائی آپریشن کیلئے استعمال کیے جائیں گے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کے بھائی کا سات سال سے بلاک شناختی کارڈ 25 دن میں کھلوا دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار عبدالستار نے بتایا کہ شک کی بنیاد پر نادرا نے ان کے بھائی کا شناختی کارڈ بلاک کر دیا تھا۔ جس کے لیے وہ بار بار کمیٹیوں میں پیش ہوئے اور تمام متعلقہ ریکارڈ دستاویزات کمیٹی اور (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

ایران سے پشاور کے شہری کو اغواء کرنیوالے ملزمان افغان شہری نکلے

اغواء کاروں کی گرفتاری کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے، ایف آئی اے حکام

پشاور (این این آئی) ایران سے اغواء ہونے والے پشاور کے شہری یاسر علی کو اغواء کرنے والے دونوں ملزمان افغان شہری نکلے۔ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) حکام کے مطابق بازیاب شہری تاوان کی غرض سے 7 لاکھ روپے ادا کر چکا ہے، ملزمان اس سے مزید 70 لاکھ روپے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ ایران سے بازیاب (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

جعفر آباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے وظیفہ فارم حاصل کرنے کی تاریخ میں توسیع کر دی

کوئٹہ (این این آئی) اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، حکومت پاکستان کوئٹہ نے بلوچستان میں تعینات وفاقی ملازمین جو اے جی پی (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ستمبر 2026 میں 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں، بیرسٹر دانیال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

نیویارک کی تقریب میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل پر زور

جنوبی ایشیا میں امن کا انحصار اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق تنازعہ جموں و کشمیر کے حل پر ہے، مقررین

نیویارک (این این آئی) نیویارک میں یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب کے مقررین نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں امن کا انحصار اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق تنازعہ جموں و کشمیر کے حل پر ہے جن میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی ضمانت دی گئی ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق تقریب کا اہتمام اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث کل 29 اکتوبر کو ٹرین آپریشن ایک روز کے لیے معطل کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث کل 29 اکتوبر کو ٹرین آپریشن ایک روز (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، سردار مسعود خان

بھارت کی ہٹ دھرمی تنازعہ کے حل میں بڑی رکاوٹ ہے، پاکستان کشمیریوں کے حق خودارادیت کے حصول اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہے

مظفر آباد (این این آئی) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور سلامتی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے، جس کا اقوام متحدہ کی سلامتی (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

جموں و کشمیر پر بھارت کا ناجائز قبضہ اور ظالمانہ پالیسیاں جنوبی ایشیا کے امن کے لیے خطرہ ہیں، حریت کانفرنس

ہمسایہ ممالک کے خلاف بھارت کی جارحانہ پالیسیوں کے باعث جنوبی ایشیا میں امن بدستور خطرے میں ہے

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ علاقے پر بھارت کا جابرانہ قبضہ اور اس کی ظالمانہ پالیسیاں جنوبی ایشیا میں امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے 3 افراد کو ہلاک کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے 3 افراد کو ہلاک کر دیا تفصیلات کے مطابق بدھ کو بوستان میں زمین (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

تعمیراتی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت اصلاحات لا رہی ہے، احد چیمہ

وفاقی وزیر احد چیمہ کی مجوزہ حد کم کرنے اور مناسب حد کے تعین کے لیے متعلقہ فریقوں کے درمیان مزید مشاورت کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور و اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سینیٹر احد چیمہ نے کہا ہے کہ تعمیراتی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت اصلاحات لا رہی ہے۔

متنازع قانون سازی سے گریز کیا جائے، جلد بازی میں مزید بحران پیدا ہو سکتا ہے، بیرسٹر گوہر

مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس 8 گھنٹے جاری رہا جس میں 70 ایم این ایز اور سینیٹرز نے شرکت کی، 28 ویں ترمیم ایجنڈے میں شامل تھی نہ اس پر بحث ہوئی، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریکِ انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ متنازع قانون سازی سے گریز کیا جائے، جلد بازی میں قانون سازی سے مزید بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام کی مرضی کے بغیر صوبوں کی تقسیم نہیں ہونی چاہیے، نئے صوبے بنانے کا فیصلہ عوام کی مرضی سے ہونا چاہیے، صوبوں کے معاملے پر قومی اتفاق رائے ضروری ہے۔ بیرسٹر گوہر نے بتایا کہ مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس 8 گھنٹے جاری رہا جس میں 70 ایم این ایز اور سینیٹرز نے شرکت کی، 28 ویں ترمیم ایجنڈے میں شامل تھی نہ اس پر بحث ہوئی، 28 ویں ترمیم پر کوئی فیصلہ یا تجویز سامنے نہیں آئی۔ انہوں (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

علیم خان کا این ایچ اے کی تمام سرکاری اراضی سے قبضہ واگزار کرانے کیلئے زیرو ٹالرنس مہم کا حکم

وفاقی وزیر مواصلات کی لاہور۔ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کے سیکشن پر پیچ ورک کی تیز رفتار تکمیل کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے مواصلات (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

فرعون نے تشدد کا راستہ اختیار کیا، ملک کسی جرنیل کا نہیں، سب کا ہے، فضل الرحمان

ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کیلئے تیار ہیں مگر تاریخ میں مرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، سربراہ جمعیت علمائے اسلام

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کو تیار ہیں تاریخ کے ہاتھوں مرنے کو تیار نہیں، یہ ملک کسی جرنیل کا نہیں ہم سب کا ہے، پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، معاملات بگڑتے چلے جا رہے ہیں، جب لانگ مارچ اسلام آباد کی طرف آ رہا تھا تو پی ٹی آئی کے دوستوں نے مجھے کہا کہ اس میں آپ کا کوئی کردار ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے دن آپ تشریف لائے، رانا ثنا اللہ تھے، اس موضوع پر تفصیلی بات ہوئی، رات کو وزیراعظم کے دفتر سے فون آیا کہ کھانے (بقیہ 46 صفحہ 3 پر) چلے جا رہے ہیں، آئیں ایک میز پر بیٹھیں اور نیا میثاق جمہوریت کریں، اس میں حکومت بھی ہو اپوزیشن بھی ہو۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہو گئی ہے، برداشت کی قوت ختم ہو گئی ہے، معاملات بگڑتے

کالعدم مسلح تنظیم سے مکمل لاتعلقی کا اعلان کرتا ہوں، اپنے سابقہ طرزِ عمل پر نادم ہیں

آئندہ کسی کالعدم مسلح تنظیم سے کسی قسم کا رابطہ یا وابستگی نہیں رکھیں گے

تربت (این این آئی) جاہ سر تربت کے رہائشی محمد عرف مہروان ولد سیف اللہ نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایک کالعدم مسلح تنظیم سے لاتعلقی کا اعلان کیا اور کہا کہ وہ اپنے سابقہ طرزِ عمل پر نادم ہیں اور آئندہ کسی کالعدم مسلح تنظیم سے کسی قسم کا رابطہ یا وابستگی نہیں رکھیں گے۔ محمد عرف مہروان نے پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ان کا (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

وزیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات و جرائم یو این او ڈی سی اور یو این ڈی پی کا مشترکہ وفد ملاقات کر رہا ہے

ایک مستحکم، مضبوط اور خوشحال پاکستان کے تین نکاتی ایجنڈے پر سب کو مل بیٹھ کر بات کرنا ہوگی

کے پی میں گورنر راج 6 ماہ بعد اٹھا لیا جائے گا، امن قائم ہونے پر ایمرجنسی بھی اٹھا لیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ایک مستحکم، مضبوط اور خوشحال پاکستان کے تین نکاتی ایجنڈے پر سب کو مل بیٹھ کر بات کرنا ہوگی۔

مقبوضہ کشمیر، نئے میڈیکل کالجوں کے نان گزیٹڈ ملازمین کا بڑے پیمانے پر احتجاج کا اعلان

احتجاج کا اعلان سروس ریکروٹمنٹ رولز کو حتمی شکل دینے میں انتظامیہ کی ناکامی کے خلاف کیا گیا

جموں (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں پانچ نئے سرکاری میڈیکل کالجوں کے نان گزیٹڈ ملازمین نے 16 نومبر سے بڑے پیمانے پر احتجاج شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سروس ریکروٹمنٹ رولز کو حتمی شکل دینے میں انتظامیہ کی ناکامی کے خلاف کیا گیا ہے۔ راجوری، ڈوڈہ، کٹھوعہ، بارہمولہ اور اسلام آباد کے سرکاری میڈیکل کالجوں کے نان گزیٹڈ ملازمین کی رابطہ کمیٹی نے انتظامیہ کی طویل بے حسی پر شدید افسوس کا اظہار کیا ہے۔

بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم جبکہ ضلع واشک کی حد بندی میں بھی تبدیلی کر دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم جبکہ ضلع واشک کی حد بندی میں تبدیلی کر دی گئی۔ گورنر بلوچستان کے حکم سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ویسٹرن چاغی کے نام سے نیا ضلع قائم (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

مسئلہ کشمیر پر تاریخ، قانون، مذہب، معاشرت، آبادیات، جغرافیہ اور معیشت سب کا وزن پاکستان سے الحاق کی جانب ہے

مقبوضہ کشمیر کی موجودہ سنگین صورتحال عالمی برادری اور انسانی حقوق کی علمبردار تنظیموں کی توجہ کی منتظر ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو بھارتی افواج کی جموں و کشمیر میں مداخلت تاریخ کا المناک ترین باب ہے، مقبوضہ کشمیر کی موجودہ سنگین صورتحال عالمی برادری اور انسانی حقوق کی علمبردار تنظیموں کی توجہ کی منتظر ہے، مسئلہ کشمیر ہماری قومی شناخت اور وقار کا حصہ ہے۔

تجارت کے فروغ اور سہولت کاری کیلئے جاری کوششوں کی رفتار برقرار رکھی جائے، اسحٰق ڈار

وزیر خارجہ کی زیر صدارت تجارت اور برآمدات کے فروغ سے متعلق بین الوزارتی اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے تجارتی سہولتوں کو بہتر بنانے، پاکستانی مصنوعات کے معیار میں بہتری اور یورپی یونین کے جی ایس پی پلس فریم ورک سے موثر اور جامع انداز میں استفادہ کرتے ہوئے منڈیوں تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ وزارتوں کو ہدایت کی ہے کہ تجارت کے فروغ اور سہولت کاری کے لئے جاری کوششوں کی رفتار برقرار رکھی جائے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت پاکستان کی تجارت اور برآمدات کے فروغ سے متعلق بین الوزارتی اجلاس منعقد ہوا جس میں عالمی تجارت، بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی اور انسانی حقوق، مزدوروں کے حقوق اور ماحولیاتی نظم ونسق سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم نے تجارتی سہولتوں کو (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

حکومت معدنی شعبے میں بین الاقوامی سرمایہ کاری اور تعاون کے فروغ کے لیے مکمل معاونت فراہم کرے گی، پرویز ملک

وزیر پٹرولیم سے عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی کے ڈائریکٹر کی ملاقات، معدنی شعبے میں سرمایہ کاری، جدید مائننگ ٹیکنالوجی اور سٹریٹجک تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی ویئر کے ڈائریکٹر جے ڈی سنگلٹن نے ملاقات کی جس میں پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع، جدید مائننگ ٹیکنالوجی اور سٹریٹجک تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق وفاقی وزیر پٹرولیم نے پاکستان میں ویئر کی دلچسپی اور شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کمپنی کو اپنی سرگرمیوں اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے حکومتی تعاون کا یقین دہانی کرائی۔ علی پرویز ملک نے پاکستان میں اپنی موجودگی کو وسعت دینے اور ملک کے معدنی وسائل کی ترقی کے لیے اپنی عالمی مہارت بروئے کار لانے میں ویئر کی دلچسپی کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہ پاکستان کے (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

جرائم کی روک تھام ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیر صدارت ضلعی دفتر میں منعقد ہوا جس میں ضلعی ساجی کمیٹیوں کی کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلعی مجلس عمومی کے k (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم سے ریاض حسین پیرزادہ کی ملاقات، جاری ہاؤسنگ سکیموں بارے پیشرفت سے آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ و تعمیرات ریاض حسین پیرزادہ نے ملاقات کی اور انہیں جاری ہاؤسنگ سکیموں بارے پیشرفت سے آگاہ کیا۔ بدھ کو پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کے امور اور ترقیاتی منصوبوں بارے تفصیلی گفتگو کی گئی۔

اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں 3 نومبر کو کھلی کچہری منعقد کی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان کے وژن کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں بروز منگل، 3 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے کھلی کچہری منعقد کی جائے گی، جس میں اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (DDOs)، صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل سنیں گے اور ان کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کریں گے۔

عالمی طرزِ حکمرانی میں اصلاحات کے لیے گلوبل ساؤتھ کا کردار اہم ہے، خالد تیمور اکرم

پاکستانی ماہر عالمی فیصلہ سازی میں گلوبل ساؤتھ کی موثر نمائندگی ضروری ہے

شیونگ آن (این این آئی) پاکستان ریسرچ سینٹر فار اے کمیونٹی ود شیئرڈ فیوچر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر خالد تیمور اکرم نے کہا ہے کہ عالمی طرز حکمرانی کی تشکیل میں گلوبل (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن ادارہ نورحق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

گوادر ادارہ ترقیات کی زیر نگرانی میں میرین ڈرائیو پر پلیری کور ہور کازوے کی تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391

فیکس نمبر:۔, 0812869207, 0512204192

نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

مکہ دفاعی معاہدے کے رکن ممالک کے اعلیٰ حکام کی ایرانی قیادت سے ملاقاتیں

مکہ دفاعی معاہدے کے رکن ممالک پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے اعلیٰ حکام نے ایرانی قیادت سے ملاقاتیں کیں۔ پاکستان سے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، سعودی عرب سے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان جبکہ ترک انٹیلی جنس کے سربراہ ابراہیم قالن ملاقاتوں میں شریک ہوئے۔ سعودی عرب پر حوثی حملوں کے بعد ان ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح پر یہ پہلی بار ملاقاتیں ہوئیں۔ ایران کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ تہران میں چار ملکی اجلاس کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پیش کی تھی جس کو ایران نے منظور کرلیا۔ انھوں نے بتایا کہ ایران تہران میں سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے اعلیٰ سطح وفود کی میزبانی کررہا ہے۔ ایرانی ترجمان کے مطابق، ایران کسی بھی ممکنہ صورتحال کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے، تاہم سفارت کاری کے دروازے بند نہیں کیے گئے۔ ایران اور امریکا کے درمیان ثالثوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ جاری ہے اور پاکستان ان رابطوں میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔

سعودی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وزیر دفاع خالد بن سلمان کے دورہ تہران کا مقصد موجودہ بحران کم کرنے اور سفارتی حل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ملاقاتوں میں پاکستان اور قطر کی طرف سے کی گئی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرنا ہے۔ خطے میں دوبارہ فوجی کشیدگی روکنے کے لیے بات چیت کی راہیں کھولنے پر زور دیتے ہیں۔ امید کرتے ہیں کہ خطے میں امن کے لیے موجودہ بحران کے خاتمے کا معاہدہ طے پا جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایران کے ساتھ ملاقات اسی سفارتی عمل کا حصہ ہے جس کے ذریعے خطے میں کشیدگی کم کرنے اور تنازعات کے پرامن حل کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ یہ رابطے ایسے وقت میں ہورہے ہیں جب خطے میں جاری تنازعات کے تناظر میں مختلف ممالک سفارتی کوششوں اور باہمی مذاکرات کے ذریعے صورتحال کو بہتر بنانے پر زور دے رہے ہیں۔

اسی سلسلے میں چار ملکی اجلاس کا اعلامیہ جاری کیا گیا جس کے مطابق چاروں ملکوں میں تعاون مضبوط بنانے اور علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کے لیے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ مذاکرات کی میزبانی ایران کے سیکیورٹی چیف محسن رضائی نے کی۔ اجلاس میں ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان اور وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کا مرکزی موضوع خطے میں امن و سلامتی تھا۔ تینوں ملکوں کے اعلیٰ حکام نے ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل سے بھی مشاورت کی۔ چاروں ملکوں نے خطے میں امن و سلامتی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کا عزم کیا۔ اس دوران طے کیا گیا کہ ایران، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب علاقائی سلامتی پر تعاون بڑھائیں گے کیونکہ خطے میں پائیدار امن کے لیے علاقائی ملکوں کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔

دریں اثنا، ایرانی صدر نے چار ملکی اجلاس سے خطاب میں کہا کہ ایران اسلامی اتحاد کا باعث بننے والی ہر مفاہمت کی حمایت کرتا ہے۔ مسلم ممالک مشترکہ صلاحیتوں سے دنیا کو انصاف اور ترقی کا نمونہ دے سکتے ہیں۔ اسلامی ممالک کا اتحاد اسرائیل کو جارحیت جاری رکھنے سے روک سکتا ہے۔ اسرائیل کا خیال تھا کہ فوجی جارحیت ایران کو جھکنے پر مجبور کر دے گی۔ دباؤ اور فوجی جارحیت نے ایرانی قوم کا اتحاد مضبوط کیا۔ خطے نے حالیہ برسوں میں اسرائیلی جرائم کی وسیع لہر دیکھی ہے۔ نقصانات اور مشکلات کے باوجود ایرانی قوم دفاع وطن پر ڈٹی رہی۔ ایران کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کا تصور غلط ہے۔ مسلم ممالک کو اپنے عوام کیلئے درپیش خطرات کے خلاف متحد ہو کر کھڑا ہونا چاہیے۔ ایران خطے میں اختلافات ختم کرنے اور تعاون بڑھانے پر تیار ہے۔ ایران بین الاقوامی قوانین کے تحت اپنے قانونی حقوق کا مطالبہ کرتا ہے۔ ایران اپنے دفاع کے لیے بھرپور اقدامات کرے گا۔ اسلامی ممالک مل کر حملوں اور عدم تحفظ کا مقابلہ کریں۔ ایران جوہری ہتھیار بنانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

موجودہ صورتحال میں پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور ایران کے اعلیٰ حکام کے مابین ملاقاتیں نہایت خوش آئند ہیں۔ اس وقت مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال صرف خطے کے ممالک ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے شدید تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ ایسے میں تہران سے آنے والی خبر نے امید کی ایک کرن دکھائی ہے۔ ان ملاقاتوں سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ مسلم دنیا اپنے مسائل کا حل خود تلاش کرنے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ان ملاقاتوں میں شریک ہونے والے حکام کی اپنے ممالک میں حیثیت بھی اپنے اندر ایک پیغام رکھتی ہے۔ جب دفاع اور خفیہ اداروں کے سربراہ سفارت کاری کی میز پر بیٹھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بات صرف رسمی بیانات تک محدود نہیں رہے گی بلکہ فیصلہ سازی کی سطح تک پہنچ چکی ہے۔ ایران کا فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر ملاقات کے لیے ہامی بھرنا اور پھر اجلاس کی میزبانی کرنا بھی بہت معنی خیز ہے۔ پاکستان گزشتہ مہینوں سے ایران اور امریکا کے درمیان پیغام رسانی میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے اور ان کوششوں کے نتیجے میں جون میں ایک عبوری امن معاہدہ بھی طے پایا۔ قطر کی ثالثی کی کوششیں بھی اسی سلسلے کی کڑی ہیں۔ سعودی وزارتِ خارجہ نے اپنے وزیر دفاع کے دورہ تہران کے بارے میں جو بیان جاری کیا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ریاض اب کشیدگی کو ہوا دینے کی بجائے اسے کم کا راستہ چن رہا ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال یہ اٹھتا ہے کہ مسلم دنیا کب تک اپنے فیصلے دوسروں کے ایوانوں میں ہوتے دیکھتی رہے گی؟ پچھلی ایک صدی کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی مسلم ممالک باہم دست وگریباں ہوئے فائدہ کسی تیسرے نے اٹھایا۔ سرحدی تنازعات، مسلکی اختلافات اور سیاسی رقابتوں کو ہوا دی گئی، اسلحے کی منڈیاں گرم ہوئیں اور وسائل سے مالا مال خطہ مسلسل غربت، بے روزگاری اور بے یقینی کا شکار رہا۔ تیل اور گیس کے ذخائر، بحری گزر گاہیں، نوجوان آبادی اور جغرافیائی اہمیت سب کچھ ہمارے پاس ہے لیکن ہمارا باہمی اختلاف ایسے مسائل کا باعث بن رہا ہے جن کی وجہ سے ہم مسلسل زوال آمادہ ہیں۔ باہمی اعتماد کا فقدان ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور تہران میں ہونے والی بیٹھک اسی کمی کو پورا کرنے کی طرف پہلا قدم ہے۔ ایک ملاقات سے برسوں کی بداعتمادی ختم نہیں ہوتی مگر اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ برف پگھلنا شروع ہوگئی ہے۔

ہمیں یہ بھی ماننا ہوگا کہ خطے میں موجود ممالک کے مابین اختلافات حقیقی ہیں۔ سعودی عرب پر حوثی حملوں نے ریاض میں شدید تشویش پیدا کی۔ ایران کو اپنی سلامتی کے بارے میں خدشات ہیں اور سعودی عرب اور ترکیہ کے اپنے تحفظات ہیں۔ سچائی یہ ہے کہ اتحاد کا مطلب اختلافات کا خاتمہ نہیں بلکہ یہ ہے کہ اختلاف کو دشمنی بننے سے روکا جائے اور تنازع کو طاقت کی بجائے مکالمے سے نمٹایا جائے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ مسلم اتحاد کا تصور جذباتی نعرے سے آگے بڑھ کر ٹھوس بنیادوں کا تقاضا کرتا ہے۔ پہلی بنیاد باہمی احترام اور عدم مداخلت ہے، یعنی ہر ملک کی خودمختاری اور سرحدوں کا احترام کیا جائے۔ دوسری بنیاد معاشی تعاون ہے۔ مسلم ممالک کی باہمی تجارت ان کی مجموعی صلاحیت سے بہت کم ہے۔ توانائی، زراعت، ٹیکنالوجی اور تعلیم کے شعبوں میں مشترکہ منصوبے ان ملکوں کو ایک دوسرے کی ضرورت بنا سکتے ہیں اور جو ملک ایک دوسرے کی ضرورت ہوں وہ ایک دوسرے سے لڑنے کی قیمت خوب سمجھتے ہیں۔ تیسری بنیاد شفاف مکالمہ ہے جس میں شکایات چھپانے کی بجائے میز پر رکھی جائیں۔ چوتھی بنیاد عوامی سطح پر روابط ہیں، یعنی طلبہ، تاجروں اور علما کا تبادلہ ہونا چاہیے۔

جنرل کاکڑ کیسے تھے، چیف کیسے بنے؟

نصرت جاوید

پیر کے روز وفات پانے والے پاک فوج کے ایک سابق سربراہ جنرل عبدالوحید کاکڑ سے میری کبھی سرسری ملاقات بھی نہیں ہوئی۔ ان سے براہِ راست رابطہ رکھنے والے سیاسی وعسکری افراد سے مگر بطور رپورٹر مسلسل رابطے میں رہا ہوں۔ ان روابط کی بدولت جنرل صاحب کی تاحیات مداحی کو مجبور ہوا۔

وطن عزیز میں اقتدار کے کھیل کو 3 سے زیادہ دہائیوں تک بہت قریب سے دیکھا ہے۔ عمر کے آخری حصے میں داخل ہونے کے بعد نتیجہ یہ نکالا کہ ہماری اشرافیہ جمہوری سیاست ضوابط کے تحت چلانے کو ہرگز تیار نہیں۔ محلاتی سازشوں میں مصروف رہتی ہے۔ مقصد ان کا کسی فردِ واحد کو بادشاہی اختیارات کا مالک بنانا ہوتا ہے۔ ریاست کے دیگر اداروں یا عہدے داروں سے اشتراکِ اقتدار ہماری اشرافیہ کے خمیر میں شامل ہی نہیں۔ مذکورہ تناظر میں جنرل کاکڑ قابل ستائش ثابت ہوئے۔ کاش ان کے ساتھ مل کر ہمارے سیاستدان ریاستی اداروں کے مابین اختیارات کی تقسیم کا واضح نظام طے کرسکتے۔

مزید بڑھنے سے قبل یاد دلانا ہوگا کہ جنرل ضیاء کے فضائی حادثے میں جاں بحق ہوجانے کے بعد 1988ء میں جو انتخابات ہوئے ان کے نتائج کو مرحوم فوجی آمر کی سرپرستی میں ابھری اشرافیہ نے دل سے قبول نہیں کیا تھا۔ عسکری قیادت اور افسر شاہی پر مبنی ''دائمی حکومت'' اس خوف میں مبتلا رہی کہ وہ اپنے والد کو پھانسی کے پھندے کی جانب دھکیلنے والوں سے انتقام لینا چاہیں گی۔ دیانتدارانہ کاوشوں کے باوجود محترمہ ان شکوک کے تدارک میں ناکام رہیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کو وزارتِ عظمیٰ کا منصب سپرد کرنے سے قبل ان دنوں کے آرمی چیف نے طویل مذاکرات کے بعد چند حدود وقیود منوائیں۔ ان کے نتیجے میں جنرل ضیا کے انتہائی وفادار اور تجربہ کار معاون غلام اسحاق خان کو صدر منتخب کروایا گیا۔ آئین میں 8ویں ترمیم کی بدولت وہ کئی اعتبار سے وزیر اعظم سے بھی زیادہ بااختیار تھے۔ عسکری قیادت ہدایات کے لئے ان کی جانب دیکھنے کو مجبور تھی۔ افغانستان اور پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں بھی حتمی فیصلوں کا اختیار انہیں میسر تھا۔ موصوف نے سرکاری ملازمت کا آغاز وزارتِ خزانہ کے معمولی اہلکار کی حیثیت میں کیا تھا۔ وہاں سے بتدریج مالیاتی پالیسی سازی کے اعلیٰ ترین عہدوں تک پہنچے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو ان کی کم عمری کی وجہ وزارتِ عظمیٰ کے قابل ہی نہیں سمجھتے تھے۔ آصف علی زرداری کی حکومتی کاموں میں مداخلت بھی انہیں پسند نہیں تھی۔ 88 کے انتخابات کے بعد مگر محترمہ کو وزارت عظمیٰ کے منصب پر برداشت کرنا ان کی مجبوری تھی۔ انہیں 20 مہینوں سے زیادہ اگرچہ برداشت نہ کر پائے۔ 6 اگست 1990ء کو قومی اسمبلی سمیت برطرف کردیا۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کو عبوری وزیراعظم نامزد کردیا گیا۔

صدر اسحاق اور ان دنوں کے آرمی چیف جنرل اسلم بیگ کی خواہش تھی کہ 90 کے انتخابات کے بعد غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم ہی وزارتِ عظمیٰ کے منصب پر برقرار رہیں۔ پنجاب کے ایک کامیاب کاروباری خاندان سے ابھرے نواز شریف مگر آبادی کے اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے صوبے کے وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے شہری طبقات سے ابھری نئی اشرافیہ میں مقبول سے مقبول تر ہورہے تھے۔ 1990ء کے انتخابی نتائج نے غلام اسحاق خان اور اسلم بیگ کو انہیں وزیر اعظم کے عہدے پر تعینات کرنے کو مجبور کردیا۔

بطور صنعت کار، نواز شریف ملکی معیشت کو نئی سمت دینے کے لئے کچھ ''نیا'' کرنے کو بے چین تھے۔ غلام اسحاق خان کی نگاہ میں نوجوان وزیر اعظم کے ذہن میں آئے خیالات اچھوتے سنائی دینے کے باوجود ریاستی نظام کی روایات اور استحکام کو دھچکا لگاسکتے تھے۔ دونوں کے مابین اختلافات کا آغاز ہوگیا۔ مرزا اسلم بیگ بھی اپنے عہدے کی میعاد میں توسیع کی توقع میں ان کے ساتھ مل گئے۔ نواز شریف کو برطرف کرنے کے بجائے ان کے خلاف مسلم لیگ کے اندر سے ''بغاوت'' کی پشت پناہی شروع ہوگئی۔ امید یہ باندھی گئی کہ مالی اعتبار سے صاف ستھری شہرت کے حامل حامد ناصر چٹھہ مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے اراکینِ اسمبلی کی حمایت حاصل کرسکتے ہیں۔

اپنے خلاف چڑھائی سازش کی ہانڈی کو بخوبی جانتے ہوئے نواز شریف نے حیران کن مہارت سے ایک گیم تیار کی۔ جنرل اسلم بیگ کی میعادِ ملازمت ختم ہونے سے 3 ماہ قبل ہی کراچی کے کور کمانڈر کو مستقبل کا آرمی چیف نامزد کردیا۔ مذکورہ نامزدگی نے نواز شریف کے خلاف تیار ہوئی سازش کو وقتی طور پر ناکام بنادیا۔

آرمی چیف کا منصب سنبھالنے کے چند ماہ بعد اپنے تجربے کی بنا پر آصف نواز جنجوعہ سندھ میں نام نہاد ''شہری'' اور ''دیہی'' سیاست کی تفریق سے نجات پانا چاہ رہے تھے۔ کراچی میں لسانی بنیادوں پر قائم ہوئے متشدد گروہ بھی ان کی دانست میں ریاستی رٹ کو کمزور تر بنارہے تھے۔ وزیر اعظم کو ان کے خلاف آپریشن کو رضامند کرلیا۔ سندھ میں کچے کے ڈاکوؤں کے خلاف شروع ہوا یہ آپریشن مگر جلد ہی الطاف حسین کی بنائی ایم کیو ایم کے پر بھی کاٹنا شروع ہوگیا۔

ایم کیو ایم مسلم لیگ کی اتحادی جماعت تھی۔ اس کی حمایت نواز حکومت کو وفاق کے علاوہ سندھ میں بھی پیپلز پارٹی کو تھلے لگانے کے لئے ہر صورت درکار تھی۔ فوجی آپریشن کی وجہ سے اس کے پر جلنے لگے تو نواز شریف کے چوہدری نثار علی خان جیسے بااختیار معاون سندھ میں جاری آپریشن پر سوالات اٹھانا شروع ہوگئے۔ یوں وزیر اعظم اور آرمی چیف کے دفاتر ایک دوسرے کے خلاف محاذ آراء نظر آنے لگے۔

ہیجانی تناؤ کے انتہائی لمحات کے دوران آصف نواز جنجوعہ صاحب کا دل کے دورے کی وجہ سے اچانک انتقال ہوگیا۔ ان کی اچانک وفات نے بے تحاشہ سازشی کہانیوں کو جنم دیا۔ اشاروں کنایوں میں بات یہ چلی کہ بازنطینی سازشوں کی طرح جنجوعہ صاحب کی اچانک وفات کی حقیقی وجہ ''دشمنوں'' کی جانب سے دیا زہر تھا۔ سرگوشیوں کے بجائے برسرعام دہرائی یہ کہانیاں مگر بے بنیاد ثابت ہوئیں۔ آصف نواز جنجوعہ کی اچانک وفات نے تاہم صدر غلام اسحاق خان کو نئے آرمی چیف کی تعیناتی کا موقع فراہم کردیا۔

عسکری معاملات پر نگاہ رکھنے والے سازشی ڈرائنگ روموں کی اکثریت کا یہ خیال تھا کہ واہ کے معروف حیات خاندان سے تعلق رکھنے والے جنرل فرخ جو آصف نواز جنجوعہ مرحوم کے چیف آف سٹاف بھی تھے نئے آرمی چیف ہوں گے۔ کراچی میں ہوئے ایک سکینڈل کی وجہ سے لیکن جنرل فرخ کی تعیناتی مجھے ناممکن محسوس ہوئی۔ نواز شریف کی پسند کا انتخاب بھی مشکل نظر آیا۔

بے خبری کے اس موسم میں دو ٹکے کے رپورٹر نے جنرل ضیاء کے کئی برسوں تک اطلاعات کے حوالے معتبر ترین مشیر رہے جنرل مجیب الرحمٰن سے رابطہ کیا۔ فوج سے ریٹائر ہوکر وہ بظاہر گوشہ نشینی اختیار کئے ہوئے تھے۔ اچھوتے خیالات سوچتے اور انہیں کارفرما دیکھنے کے لئے اکثر صحافیوں اور دانشوروں سے رابطے میں بھی رہتے۔ اتفاقاً ان دنوں وہ عمران خان کو بھی ''موروثی سیاست'' کا ممکنہ متبادل سمجھنا شروع ہوگئے تھے۔

آصف نواز جنجوعہ مرحوم کا انتقال 8 جنوری 1993ء کے دن ہوا تھا۔ ان کی نماز جنازہ کے بعد جنرل مجیب صدر اسحاق خان کے قریب ترین عسکری معاونین سے مسلسل ملاقاتوں میں مصروف رہے۔ ان ملاقاتوں کی بھنک نے مجھے جنرل مجیب سے رابطے کو اُکسایا۔ مرحوم میرے سسر کے ساتھ بچپن میں سکول جایا کرتے تھے۔ اس تعلق کی وجہ سے میری سوچ کو نظرانداز کرتے ہوئے ہمیشہ شفیق بزرگ کی طرح ملتے۔ انہیں فون کیا تو گھر بلالیا۔ وہاں پہنچنے کے چند ہی منٹ بعد میں نے ڈھٹائی سے یہ پوچھ لیا کہ صدر غلام اسحاق خان کس جنرل کو نیا آرمی چیف نامزد کرسکتے ہیں۔ بلاسوچے سمجھے جنرل مجیب نے کہا ''وحید کاکڑ''۔ نئے آرمی چیف کا نام تلاش کرنے والے اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں میں اس نام کا کبھی ذکر ہی نہیں ہوا تھا۔ 12 جنوری 1993ء کے روز مگر انہیں ہی صدر غلام اسحاق خان نے آرمی چیف تعینات کردیا۔ اس کے بعد کی کہانی کل لکھنا ہوگی۔

مکہ معاہدہ، پاکستان کی نئی امید

محمد اکرم چوہدری

عاصم منیر کی سفارتی کوششیں، مسلم دنیا کا بدلتا منظرنامہ اور خوش حالی کی منزل، پاکستان کی تاریخ میں ایسے لمحے کم نہیں آئے جب قوم نے امید باندھی، خواب دیکھے، دعائیں مانگیں، مگر حالات نے اسے مایوس کیا آج ایک بار پھر امید کا دروازہ کھلتا دکھائی دے رہا ہے مکہ دفاعی معاہدہ اور اس کے بعد ایران کے ساتھ ہونے والے مذاکرات پاکستان کے لیے اہم سفارتی پیش رفت ہیں یہ وقت جذبات کے ساتھ تدبر کا بھی ہے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ میں ہونے والا دفاعی معاہدہ مشترکہ سلامتی اور تعاون کا ایک نیا فریم ورک فراہم کرتا ہے اس کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ خطہ اس وقت کشیدگی، جنگ کے خدشات اور معاشی بے یقینی سے گزر رہا ہے ایسے حالات میں طاقت کا مقصد جنگ بڑھانا نہیں، جنگ روکنا ہونا چاہیے تہران میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے نمائندوں کی ایرانی قیادت سے ملاقات اسی سوچ کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ان رابطوں میں شرکت پاکستان کے فعال سفارتی کردار کو ظاہر کرتی ہے یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ دفاعی تعاون کے باوجود ایران کے ساتھ گفتگو کا راستہ بند نہیں کیا گیا

پاکستان کے لیے سعودی عرب کی دوستی بھی اہم ہے اور ایران کے ساتھ پرامن تعلقات بھی، ایک دیرینہ دوست ہے، دوسرا ہمسایہ۔ دانش مندی یہی ہے کہ دونوں کے ساتھ تعلقات قومی مفاد، باہمی احترام اور علاقائی امن کی بنیاد پر آگے بڑھیں فیلڈ مارشل عاصم منیر کی سفارتی کوششوں کا ایک اہم پہلو یہی ہے کہ پاکستان کشیدگی کے ماحول میں رابطوں کا حصہ بن رہا ہے ایسی کوششیں توجہ اور اعتراف کی مستحق ہیں تاہم ان کی اصل کامیابی مذاکرات کے عملی نتائج سے سامنے آئے گی قوم کو صرف عالمی ملاقاتوں کی تصویریں نہیں، ان کے ثمرات بھی چاہییں۔

قطر علاقائی ثالثی میں کردار ادا کررہا ہے ملائیشیا پاکستان کے لیے تجارت، تعلیم اور ٹیکنالوجی میں تعاون کا اہم ممکنہ شراکت دار ہے یہ دونوں ممالک مکہ دفاعی معاہدے کے رکن نہیں، مگر ان کے ساتھ بہتر تعلقات پاکستان کے معاشی اور سفارتی امکانات کو وسیع کرسکتے ہیں ہمیں یہی وسیع سوچ اختیار کرنا ہوگی پاکستان کے پاس دفاعی صنعت کی صلاحیت موجود ہے اگر معیار، تحقیق، جدید ٹیکنالوجی اور بین الاقوامی قوانین کی پابندی کے ساتھ دفاعی برآمدات بڑھائی جائیں تو زرمبادلہ کمانے اور ہنرمند نوجوانوں کے لیے روزگار پیدا کرنے کے مواقع بڑھ سکتے ہیں مگر دفاعی برآمدات کو قوم کی تقدیر بدلنے کا واحد نسخہ سمجھنا درست نہیں قوم کی تقدیر تب بدلے گی جب کارخانے چلیں گے، کھیت آباد ہوں گے، نوجوانوں کو کام ملے گا اور عام آدمی کی زندگی آسان ہوگی۔

سوال یہ ہے کہ ہماری سفارتی پیش رفت معاشی منصوبوں میں کب بدلے گی؟ کیا دوست ممالک کے ساتھ مشترکہ صنعتی منصوبے شروع ہوں گے؟ کیا ٹیکنالوجی منتقل ہوگی؟ کیا پاکستانی مصنوعات کے لیے نئی منڈیاں کھلیں گی؟ کیا نوجوانوں کو جدید ہنر سکھانے کے مواقع بڑھیں گے؟ یہ سوالات حکومت اور متعلقہ اداروں کے سامنے رہنے چاہییں وزیراعظم، وزارتِ خارجہ، وزارتِ تجارت اور معاشی منصوبہ بندی کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ سفارتی روابط کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کریں معاہدہ منزل نہیں ہوتا۔ منزل تک پہنچنے کا راستہ ہوتا ہے

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جنگ کا سب سے بڑا نقصان عام انسان اٹھاتا ہے جب خطے میں کشیدگی بڑھتی ہے تو تیل مہنگا ہوتا ہے، تجارت متاثر ہوتی ہے اور روزگار کے مواقع دباو؟ میں آتے ہیں اس لیے ایران اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی ہر سنجیدہ سفارتی کوشش پاکستان کے عوام کے لیے بھی اہم ہے پاکستان کو ایسی خارجہ پالیسی چاہیے جس میں قومی سلامتی کے ساتھ معاشی سلامتی کو بھی مرکزی حیثیت حاصل ہو ایک طرف مضبوط دفاع ہو، دوسری طرف مضبوط معیشت۔ ایک طرف عالمی احترام ہو، دوسری طرف گھر کے چولہے میں آگ۔ ایک طرف سفارتی کامیابی ہو، دوسری طرف نوجوان کے ہاتھ میں روزگار۔ یہی توازن پاکستان کو درکار ہے۔

ہماری قوم نے بہت قربانیاں دی ہیں مزدور نے مہنگائی برداشت کی کسان نے مشکلات میں فصل اگائی نوجوان نے بے روزگاری کا دکھ سہا ماں نے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے اپنی خواہشیں قربان کیں اب یہ لوگ تبدیلی کے عملی آثار دیکھنا چاہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کا نام دنیا میں احترام سے لیا جائے ہمارے دوست بڑھیں۔ دشمنیاں کم ہوں، سرمایہ کاری آئے، ہماری مصنوعات عالمی منڈیوں میں جگہ بنائیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ پاکستان کے اندر زندگی بہتر ہو۔

ہمیں فیلڈ مارشل عاصم منیر سمیت ان تمام شخصیات کی سفارتی کوششوں کو قومی مفاد کے تناظر میں دیکھنا چاہیے جو خطے میں مذاکرات اور تعاون کے لیے کام کررہی ہیں ان کوششوں کی قدر کے ساتھ یہ توقع بھی ضروری ہے کہ ان سے امن اور معاشی بہتری کے قابلِ پیمائش نتائج سامنے آئیں قوم کو خوش خبری ضرور دی جائے، مگر اس کے ساتھ پیش رفت کا حساب بھی دیا جائے کیونکہ پائیدار اعتماد وعدوں سے نہیں، نتائج سے پیدا ہوتا ہے۔

آج پاکستان کے سامنے ایک موقع ہے کہ وہ دفاعی تعاون، علاقائی سفارت کاری اور معاشی روابط کو ایک مشترکہ قومی حکمتِ عملی میں بدل دے ہمیں ایسا پاکستان چاہیے جو کسی نئی جنگ کا میدان نہ بنے بلکہ امن کے لیے رابطے کا ذریعہ بنے، ایسا پاکستان جس کی دفاعی صلاحیت اس کے تحفظ کا باعث ہو، جس کی صنعت ترقی کرے اور جس کے نوجوان اپنی محنت سے باعزت روزی کمائیں یہ منزل مشکل ضرور ہے، ناممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام اور خوش حالی عطا فرمائے ہماری قیادت کو درست فیصلوں کی توفیق دے ہمارے اداروں میں ذمہ داری اور خدمت کا جذبہ مضبوط کرے ہمارے نوجوانوں کے لیے روزگار کے دروازے کھولے اللہ کرے کہ مکہ معاہدے اور علاقائی مذاکرات سے امن کے نئے راستے نکلیں پاکستان کے دوستوں میں اضافہ ہو، تجارت بڑھے، صنعت ترقی کرے اور عوام کی برسوں کی مایوسی حقیقی امید میں بدل جائے ان شاء اللہ بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں، بشرطیکہ ہم موقع کو منصوبے میں اور منصوبے کو عمل میں بدلیں مکہ معاہدے کی اصل کامیابی یہ نہیں ہوگی کہ دنیا میں پاکستان کی اہمیت کتنی بڑھی اصل کامیابی یہ ہوگی کہ اس بڑھتی ہوئی اہمیت سے پاکستانی عوام کی زندگی کتنی بدلی، اللہ کرے عالمی سفارت کاری کی میز پر روشن ہونے والی امید کا چراغ، پاکستان کے ہر غریب گھر تک روشنی پہنچائے۔ آمین۔

بیمار معاشرہ اور یتیم بچہ

محمد دلاور چودھری

ہم ایک بار اعتراف کرہی کیوں نہیں لیتے کہ جس رفتار سے بہت سے مسائل ہمارے معاشرے میں ''دن دوگنی رات چوگنی ترقی'' کررہے ہیں اسی طرح ہم بہت تیزی سے ایک بیمار معاشرے کے ''اہداف'' بھی بڑی ''کامیابی'' سے حاصل کرتے چلے جارہے ہیں۔

ہماری غالب اکثریت کو فوری نفسیاتی علاج کی ضرورت ہے عجب ہے کہ ہمارے ہاں موجودہ ''قانونی سہولتوں'' کے باعث ظلم کرنے والا اور ظلم سہنے والا دونوں ہی اپنے حساب سے پراعتماد دکھائی دیتے ہیں بس دونوں کے اعتماد میں 180 ڈگری کا فرق ہوتا ہے۔ یعنی ظالم کو اعتماد ہوتا ہے کہ وہ کچھ بھی کرلے' کسی مظلوم کو رسیوں سے باندھ کر مارے یا کسی ''یتیم نابالغ'' پر گاڑی چڑھا دے بچ نکلے گا۔ تمام ''قانون چارہ جوئی'' آخر میں اس کے حق میں ہی ہوگی اور یہ ''انکشاف'' ہو جائے گا کہ جو کچھ تھا بس ایک حادثہ تھا اور کچھ بھی نہیں تھا۔

دوسری طرف مظلوم کو یہ ''اعتماد'' ہوتا ہے کہ اس کیلئے کہیں سے بھی کوئی بھی ''تسلی بخش قانونی مدد'' نہیں آئے گی اس نے یہ قانونی جنگ ہارنی ہی ہارنی ہے اس لئے پوری ''قانونی چادر'' اُوڑھنا تو اس کے بس میں نہیں ہوسکتا لہذا اسے چاہئے کہ وہ لپک کر کسی طرح کوئی ''قانونی کونہ'' ہی پکڑ لے تاکہ اسے ''آہ و فریاد کی ''کسی قدر'' رخصت میسر آجائے۔

ہمارے معاشرے کا ہر چلن عجیب اور ہر چال بے ڈھنگی سی ہوتی چلی جارہی ہے بالکل جارج آرویل کے ناول ''1984'' کی اس سیاسی پارٹی کی طرح جس کے تین نعرے تھے۔ ان میں سے پہلا تھا ''جنگ ہی امن ہے''۔ وہ یوں کہ سرحدوں پر جنگ رہے تو اندر امن رہتا ہے''۔ دوسرا ''آزادی دراصل غلامی ہے'' کیونکہ ''اگر آپ کو سوچنے کیلئے تنہا اور آزاد چھوڑ دیا جائے تو آپ کنفیوژن کا شکار ہوسکتے ہیں لیکن اگر آپ ''پارٹی'' کے آگے سرنڈر کر دیں تو آپ محفوظ رہ سکتے ہیں'' تیسرا نعرہ ''جہالت طاقت ہے'' درج تھا اس کے مطابق اگر لوگ تاریخ اور حقائق کو نہیں جانیں گے تو ''مکالمہ'' بھی نہیں کرینگے اور نہ جاننا پارٹی کو مضبوط بنائے گا یعنی آبادی جتنی ''خاموش'' ہوگی ریاست اتنی ہی مضبوط ہو جائے گی''۔

ہم انصاف چاہتے ہیں لیکن صرف اپنے لئے' سڑکوں پر ہارن بجا بجا کر خود بھی ہلکان ہو جاتے ہیں اور دوسروں کو بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ہمیں راستہ چاہئے لیکن صرف اپنے لئے......ہمیں شیشے کی طرح چمکتے گھر چاہئیں لیکن سڑکیں' محلے اور گلیاں ہماری پھینکی ہوئی غلاظت کا منہ بولتا نمونہ بنی رہتی ہیں۔ ہمیں میرٹ چاہئے لیکن یہ اس صورت میرٹ کی تعریف پر پورا اترے گا جب ہمیں یا ہمارے کسی قریبی رشتہ دار کو سلیکٹ کیا جائے گا کوئی بھی معاملہ ہو ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہارتا یا تو ہم جیت جاتے ہیں یا پھر دھاندلی ہو جایا کرتی ہے۔ کامیابیاں ہماری ذاتی کاوشوں کا ثمر ہوا کرتی ہیں اور ناکامیوں کی وجہ ہمیشہ دوسرے ہوا کرتے ہیں' سب کی رائے غلط اور صرف ہماری درست ہوا کرتی ہے۔

نفسیاتی مسائل اور قانون کی عملداری کا فقدان ہمارے رویوں میں شدت پسندی پیدا کرتا چلا جارہا ہے اتنی شدت پسندی کہ ہم چھوٹی سی بات پر بھی کسی کمزور کے مقابلے میں فوراً قانون ہاتھ میں لینے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے اور تو اور کسی ''یتیم نابالغ'' کو گاڑی کے تلے روندنا بھی پڑے تو کوئی ہچکچاہٹ ہمارے دامن گیر نہیں ہوتی۔

یہ سب اس لئے بھی ہوتا ہے کہ ہمارے ''قانونی دروازوں'' کے پیچھے فرانز کافکا کے افسانے ''Law The Berfore'' کی طرح سنگلاخ چٹانیں ہوا کرتی ہیں اور قانون کے یہ دروازے کبھی کبھار مظلوموں کیلئے کھل جائیں تو بھی سر سنگلاخ چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہوجایا کرتے ہیں۔ پمز جیسے ہسپتال جو مسیحائی کے مراکز ہونے چاہئے وہاں سے معصوموں کے جنازے اٹھ جائیں تو ہماری ''صحت'' پر ایک دو روز سے زیادہ اثر نہیں پڑتا' پشاور کے کسی سکول کی چھت گرے یا کاہنہ میں ٹیوشن سنٹرز مین بوس ہوکر ہمارا اثاثہ یعنی مستقبل کے معماروں کو اپنی آغوش میں لیکر موت کے سفر پر روانہ کردے ہمیں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا' چند لوگوں کو سزائیں اور اگر بڑے لوگ ملوث نہ ہوں تو انصاف کے نظام پر سوالیہ نشان ''مقابلے'' پھر سب ویسے ہی رواں دواں سارے ''پمز'' ''سکول'' اور ٹیوشن سنٹر حادثوں کے ویسے کے ویسے ہی منتظر اور ہماری ''خون آلود سڑکیں ناتوانوں کو کچلنے کیلئے اسی طرح بے قرار...... ہم کون لوگ ہیں؟ یہ تو پوچھا جاسکتا ہے لیکن کیا ہم انسان بھی ہیں یہ پوچھنا شاید اب ممکن نہ رہا ہو۔

کسی سکول کی چھت کا گرنا' ہسپتال کا ''ماتم کدہ'' بن جانا اور سڑکوں پر ''یتیموں'' پر گاڑی چڑھا دینا محض انفرادی واقعات نہیں بلکہ یہ اجتماعی نفسیاتی الجھنوں کی پیداوار ہوتے ہیں اور ان کے دوررس اثرات مرتب ہوا کرتے ہیں ایسے واقعات معاشرے کی نمایاں اکثریت کو سہمی سی زندگی گزارنے پر مجبور کر دیتے ہیں بیچارگی کا احساس بڑھا دیتے ہیں اور وہ شدت سے سوچنے لگتے ہیں کہ واقعی ''شیشوں کا مسیحا'' کوئی نہیں ہوا کرتا۔

کیا ہم اندازہ کرسکتے ہیں کہ جا بجا بکھرے ہمارے یہ ''کارنامے'' کس قدر انتہا پسندی بھر رہے ہیں اتنی تو ضرور جو کسی بھی اچھے بھلے معاشرے کو ڈگمگانے پر مجبور کردے۔

جن معاشروں میں اجتماعی طور پر عزتِ نفس کا خاطر خواہ خیال رکھ کر لوگوں کے ''اعتماد'' میں اضافہ نہیں کیا جاتا وہ اندر سے کھوکھلے درختوں کی طرح ہو جایا کرتے ہیں اور طوفانوں کے مقابلے کی ''عادت'' چھوڑ جاتے ہیں۔

بات عزتِ نفس کی چلی ہے تو ایسے ہی عائشہ جلال کی کتاب ''MuslimThe in Thought Enlightened AsiaSouth'' میں درج مرزا غالب سے متعلق ایک اقتباس یاد آگیا۔ آپ بھی سُنیئے......

''غالب دہلی میں کافی آرام دہ'' زندگی گزار رہے تھے جس کی وجہ سے وہ ''جنگِ آزادی'' کو ناپسند کرتے تھے یہ غالب کیلئے ذاتی طور پر ایک تباہی ثابت ہوئی' اس نے نہ صرف مغلیہ دربار سے ان کی تنخواہ بند کرا دی بلکہ ایسٹ انڈیا کمپنی انتظامیہ کی جانب سے ان کے خاندانی اشرافیہ ہونے کی وجہ سے ملنے والی پنشن بھی رکوا دی لیکن ان مادی وسائل سے ہٹ کر عزتِ نفس ایسا بنیادی عنصر بھی تھا جسے وہ نوآبادیاتی حکمرانوں کے نئے خیالات قبول کرنے کے باوجود ترک نہ کر سکے ایک مرتبہ جب دہلی کالج میں فارسی پڑھانے کی ملازمت کیلئے ان کا انٹرویو ہونا تھا تو انگریز افسر کا خود باہر آکر ان کا استقبال نہ کرنا غالب کو اس قدر ناگوار گزرا کہ وہ گھر واپس لوٹ گئے' یہ ان کیلئے ایک ایسا کھویا ہوا موقع تھا کہ جس کے ذریعے وہ نوآبادیاتی حکمرانوں کے ساتھ جستجو پسند اور وسیع الذہن روابط استوار کرسکتے تھے۔ انگریز حکام میں سے کئی ان کے شاگرد بھی تھے کالج کے قابل اساتذہ اور طلبہ کے ساتھ براہ راست میل جول کا تجربہ غالب کو علم کی نئی دنیاوؤں سے روشناس کرا سکتا تھا اور شاید ان کی شاعری کو بھی ایک نیا رخ دے سکتا تھا''

واقعہ بتاتا ہے کہ غالب عزتِ نفس کا سودا کرکے بلند مقام حاصل کرسکتے تھے لیکن پھر شاید وہ غالب نہ بن سکتے نہ غالب آسکتے بلکہ نوآبادیاتی آقاؤں کا ایک پرزہ بن کر رہ جاتے۔

ہم روزانہ کی بنیاد پر ظلم کو بڑھاوا دیکر' میرٹ کی دھجیاں اُڑا کر' قانون سے ''کھیل'' کر نہ جانے کتنے ''غالب'' کتنے میر اور کتنے دوسرے علوم پر دسترس کی صلاحیت والوں کے مستقبل کو ان کی عزتِ نفس سمیت اپنی خواہشوں کے پاوؤں تلے روند کر مار رہے ہیں اور ہمیں ملال تک نہیں۔

کسی بھی معاشرے میں توازن کی بنیادی اکائی ''انصاف'' ہوا کرتا ہے۔ ترقی اور توانائی کا گلا گھونٹنا ہو تو بڑے آرام سے وہاں میسر انصاف کا گلا گھونٹ دیں سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ جو جسم چلتے پھرتے دکھائی دے رہے ہوں گے ان کے انگ انگ سے یہ جملہ ابھر رہا ہوگا کہ ''یہ جینا بھی کوئی جینا ہے''

آخر میں عائشہ جلال کی ذکر کردہ کتاب سے ہی لئے گئے غالب کی اردو نظم کے کچھ اشعار سلیس الفاظ میں پیش ہیں:

آج ہر انگریز سپاہی ایک آمر ہے
گھر سے بازار تک جانے میں ہی دِل بیٹھتا ہے
جو کچھ میدان عام کہلاتا ہے وہی مقتل بنا ہوا ہے
میرا گھر قید خانہ بن چکا ہے

وزیرِاعظم کی کروم بک اسکیم: روشن پاکستان کی نوید

اسداللہ غالب

وزیرِاعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے ملک بھر کے سرکاری اسکولوں اور دینی مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طلبہ وطالبات کے لیے کروم بکس اور مفت انٹرنیٹ کی فراہمی کا تاریخی اور انقلابی اقدام پاکستان کے تعلیمی منظرنامے میں ایک نئے، منفرد اور درخشاں باب کا آغاز ہے۔ اسلام آباد کے کنونشن سنٹر میں منعقدہ پروقار تقریب میں ملک کے مستقبل کو جدید ترین ڈیجیٹل آلات سے لیس کرنے کا یہ عزم صرف ایک اسکیم نہیں بلکہ اس روشن، خودکفیل اور ترقی یافتہ پاکستان کی عملی تصویر ہے جس کا خواب بانیانِ پاکستان نے دیکھا تھا اور جس کی تعبیر کے لیے آج پوری قوم تڑپ رہی ہے۔ وزیرِاعظم نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں قوم کو یہ واضح اور دوٹوک پیغام دیا ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوکر ہی ہماری نوجوان نسل عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کرسکتی ہے اور ترقی کی دوڑ میں دنیا کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ یہ اقدام اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ موجودہ حکومت نوجوانوں کی حقیقی بااختیاری پر نہ صرف پختہ یقین رکھتی ہے بلکہ اس مقصد کے حصول کے لیے اس نے تمام تر قومی وسائل کا رخ بھی تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی طرف موڑ دیا ہے تاکہ آنے والی نسلیں عالمی معاشی اور تکنیکی چیلنجز کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکیں اور ملک کو بحرانوں سے نکالنے میں ہراول دستے کا کردار ادا کریں۔ حکومت کا یہ ماننا ہے کہ ملک کی حقیقی دولت اس کے کارخانوں یا بینکوں میں نہیں بلکہ اس کے اسکولوں اور مدارس میں بیٹھے ہوئے ان لاکھوں بچوں کے ذہنوں میں پوشیدہ ہے جنہیں اگر صحیح سمت اور جدید ترین وسائل فراہم کردیے جائیں تو وہ پاکستان کی تقدیر بدلنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس اسکیم کے ذریعے حکومت نے نوجوانوں کو یہ یقین دلایا ہے کہ ریاست ان کی پشت پر کھڑی ہے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

اس اسکیم کی سب سے منفرد، انقلابی اور قابلِ تحسین خصوصیت اس کا دائرہ کار ہے جس میں ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ روایتی سرکاری اسکولوں کے ساتھ ساتھ دینی مدارس کے طلبہ کو بھی برابر کا حقدار ٹھہرایا گیا ہے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا گیا ہے۔ وزیرِاعظم شہباز شریف کا یہ سنہری فلسفہ کہ ''ذہانت اور قابلیت کو غربت یا امارت میں قید نہیں ہونا چاہیے''، دراصل ایک ایسے مساوی، عادلانہ اور اسلامی فلاحی معاشرے کی بنیاد ہے جہاں ہر بچے کو اس کے معاشی پس منظر سے بالاتر ہو کر آگے بڑھنے کے یکساں اور مخلصانہ مواقع میسر ہوتے ہیں۔ مدارس کے بچوں کو اس قومی اور ڈیجیٹل دھارے میں شامل کرنا اس وسیع النظر اور روشن سوچ کی عکاسی کرتا ہے جو معاشرے سے طبقاتی تقسیم، ذہنی دوریوں اور تعلیمی تفریق کو ہمیشہ کے لیے ختم کرکے علم کی روشنی کو ملک کے ہر کونے تک پہنچانا چاہتی ہے۔ یہ کروم بکس، اسکول بیگز اور تیز رفتار انٹرنیٹ ڈیوائسز درحقیقت ان غریب، متوسط اور پسماندہ خاندانوں کے ہونہار بچوں کے لیے ایک ایسا نایاب تحفہ ہیں جن کی قابلیت اب سرمائے کی کمی کی وجہ سے ضائع نہیں ہوگی، بلکہ وہ اپنے گھروں کے اندر بیٹھ کر بھی دنیا کی سب سے بڑی ای-لائبریریز، جدید ترین سائنسی جرائد اور عالمی علمی خزانوں سے براہِ راست مستفید ہوسکیں گے۔ اس اقدام سے اسکول اور مدرسے کا فرق مٹ جائے گا اور دونوں نظاموں کے بچے ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر آکر ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا بھرپور حصہ ڈالیں گے، جو قومی یکجہتی کی طرف ایک عظیم پیش رفت ہے۔

اگر ماضی کے تعلیمی پروگراموں اور لیپ ٹاپ اسکیموں سے اس نئی اسکیم کا موازنہ کیا جائے تو موجودہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی تیز رفتار کارکردگی، جسے دنیا ''شہباز اسپیڈ'' کے نام سے جانتی ہے، واضح اور نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ ماضی میں مسلم لیگ (ن) ہی کے دورِ حکومت میں قائدِ ملت میاں محمد نواز شریف کی دوراندیش قیادت میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور چاروں صوبوں سمیت ملک بھر کے چھ لاکھ نوجوانوں کو قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ دیے گئے تھے۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ (1)

علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں۔دوسری جانب ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کرنے اوران کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔صدر مملکت نے کہا کہ دہشتگردوں کے غیرملکی سرپرستوں اوران کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا،قوم اپنی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رہیں گے، دہشت گردی کے خاتمے، پائیدار امن کے لیے سکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔اپنے بیان میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قابلِ تحسین ہیں، قوم دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔

بقیہ (2)

شفافیت اور سروس ڈیلیوری کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز حکومت کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس، پرنسپل سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو سمیت جملہ محکمہ جات کے سیکرٹریز شریک تھے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے سوروزہ پلان کی تیاری میں سیکرٹری صاحبان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کا حل، اداروں پر اعتماد کی بحالی، میرٹ کا تحفظ اور بہتر طرزِ حکمرانی کو یقینی بنانا ہے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ تمام محکموں میں بھرتیوں کا عمل تھرڈ پارٹی کے ذریعے شفاف انداز میں مکمل کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے معزز عدالت سے فیصلہ آنے تک تمام محکمے اپنے سروس رولز کو مکمل اور مرتب کر لیں، تھانہ کلچر میں بہتری لا کر شہریوں کی عزتِ نفس کا ہر صورت تحفظ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ کا فروغ، انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال، نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت، معیاری تعلیم اور قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں طلبہ کی کردار سازی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔ نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں ٹیوٹا سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا، نوجوانوں کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، کیونکہ یہ شعبہ معاشی ترقی، روزگار کی فراہمی اور مقامی آبادی کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

بقیہ (3)

کا اظہار کیا۔ شرافت علی حلیمی نے اس موقع پر صدر ریاست کو مسلم لیگ ن یوتھ ونگ آزاد جموں وکشمیر کے تنظیمی امور کارکنان کے مسائل سے بھی آگاہ کیا۔صدر ریاست ڈاکٹر محمد نجیب خان نے مبارکباد دینے پر شرافت علی حلیمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ ن یوتھ ونگ آزاد جموں وکشمیر کے کارکنان ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر اور مسلم لیگ ن مل کر ریاست کی تعمیر وترقی اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ملاقات کے درمیان دونوں رہنماؤں میں باہمی دلچسپی کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ (4)

مسلح افراد نے فائرنگ کر کے 3 افراد کو ہلاک جبکہ 4 کو زخمی کر دیا تفصیلات کے مطابق بدھ کو بوستان میں زمین کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے تین افراد محمد ایاز، نواز خان اور اعجاز احمد کو ہلاک اور 4 افراد شیر محمد، عبدالمالک، محمد ایوب اور بجیل احمد کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعشیں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ (5)

کے لیے ایک اسٹریٹجک سرمایہ کاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند میں منعقدہ بین الاقوامی تعلیمی فورم 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فورم کا موضوع وسطی ایشیا میں مشترکہ تعلیمی نظام کی تشکیل اور بین الاقوامی تعاون تھا۔ وزیر مملکت نے ازبکستان کے صدر شوکت مرزایوف کی تعلیمی اصلاحات اور سائنس و جدت کے فروغ کے لیے کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات مشترکہ تاریخ، ثقافت، مذہبی اقدار اور صدیوں پر محیط علمی ورثے پر استوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمرقند، بخارا اور تاشقند تاریخی طور پر علم ودانش کے عظیم مراکز رہے ہیں اور دونوں ممالک اس مشترکہ ورثے کو جدید تعلیمی وسائنسی شراکت داری میں تبدیل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ وجیہہ قمر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت پاکستان تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے اور انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعظم کی تعلیمی ایمرجنسی کے تحت اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے، معیارِ تعلیم بہتر بنانے اور بالخصوص بچیوں کے لیے مساوی تعلیمی مواقع کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی نے عالمی تعلیمی منظرنامے کو تبدیل کر دیا ہے۔ مستقبل میں وہی اقوام ترقی کریں گی جو اپنے نوجوانوں کو جدید علم، تحقیق اور عملی مہارتوں سے آراستہ کریں گی۔ وزیر مملکت نے پاکستان اور ازبکستان کے درمیان طلبہ و اساتذہ کے تبادلوں، مشترکہ ڈگری پروگراموں، تعلیمی اسناد کی باہمی منظوری اور مشترکہ تحقیقی منصوبوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، انجینئرنگ، طب، زراعت، معدنیات، قابلِ تجدید توانائی اور زبانوں کی تعلیم ایسے اہم شعبے ہیں جن میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ وجیہہ قمر نے علاقائی تعلیمی تعاون کے لیے تین اہم ترجیحات پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ اور محققین کے تبادلوں میں اضافہ، جامعات اور صنعتوں کے درمیان روابط کا استحکام اور خواتین ومحروم طبقات کے لیے مساوی مواقع کی فراہمی مشترکہ تعلیمی حکمت عملی کا بنیادی حصہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی تعاون کی کامیابی کا اصل پیمانہ معاہدوں کی تعداد نہیں بلکہ ان کے نتیجے میں نوجوانوں کی زندگیوں میں آنے والی مثبت تبدیلی ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ پاکستان ازبکستان، وسطی ایشیائی ممالک، ترکیہ اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعلیم، تحقیق اور جدت پر مبنی پائیدار تعاون کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات کو عملی تعلیمی، سائنسی اور تحقیقی شراکت داری میں تبدیل کیا جائے گا تا کہ دونوں ممالک کی نوجوان نسل کے لیے ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ وزیر مملکت کے ہمراہ ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ضیاالحق بھی فورم میں شریک تھے۔

بقیہ (6)

آر سے تنخواہ لے رہے ہیں کے سرکاری اسکول، کالج اور یونیورسٹی جانے والے بچوں کے لئے وظیفہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ مذکورہ فارم اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن ریجنل آفس، سی جی ایس کالونی، سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ سے دفتری اوقات کار میں 30 نومبر 2026ء تک جمع کئے جائیں گے۔مزید معلومات کے لئے محمد ایاز، اسٹاف ویلفیئر آفیسر فون نمبر 081-9211166 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ (7)

بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ستمبر 2026 میں 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں ، فری لانسرز نے برآمدات سے 197 ملین ڈالر آمدن حاصل کی۔ بدھ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ نمایاں اعداد وشمار پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں اور عالمی سطح پر پاکستان کی ڈیجیٹل خدمات کی بڑھتی ہوئی طلب کے عکاس ہیں۔انہوں نے کہا کہ مضبوط ڈیجیٹل معیشت پاکستان میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، روزگار میں اضافے اور زرمبادلہ کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ (8)

مشن اور نیویارک میں پاکستانی قونصل خانے نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ تقریب کا عنوان ''جموں و کشمیر: قبضے، مزاحمت اور استقامت کے 79 سال'' تھا۔تقریب میں کشمیری رہنماؤں، انسانی حقوق کے کارکنوں، سفارت کاروں، طلباء اور پاکستانی وکشمیری تارکین وطن نے شرکت کی۔ مقررین نے کئی دہائیوں سے ظلم و جبر برداشت کرنے والے کشمیریوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے عزت وآزادی کے لیے کشمیریوں کی جدوجہد کو بھی سراہا۔مقررین میں اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون، نیویارک میں پاکستانی قونصل جنرل عامر احمد عطوزئی، کشمیر اویرنیس فورم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر غلام نبی فائی، مسلم لیگ نون آزاد جموں وکشمیر کے صدر شاہ غلام قادر، ناساؤ کاؤنٹی کی انسانی حقوق کمشنر عذرا ڈار، آزاد کشمیر حکومت کے سابق پرنسپل سیکرٹری فاروق تبسم اور سینئر کشمیری رہنما محمد تاج خان شامل تھے۔سفیر عثمان جدون نے اپنے خطاب میں کشمیری عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 جموں وکشمیر کی تاریخ کا ایک المناک دن تھا۔انہوں نے 5 اگست 2019 کے بعد مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال بگڑنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے من مانی گرفتاریوں، طاقت کے بے جا استعمال، جبری گمشدگیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیوں کا حوالہ دیا۔سفیر جدون نے انسانی حقوق کے تحفظ اور من مانی طور پر گرفتار افراد کی رہائی پر زور دیا۔انہوں نے انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں کو مقبوضہ جموں وکشمیر میں بلا روک ٹوک رسائی دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ جوابدہی یقینی بنانے اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے کوششیں کرے۔ پاکستانی قونصل جنرل عامر احمد عطوزئی نے تحریکِ کشمیر کو آگے بڑھانے کے لیے کمیونٹی کی مسلسل سرگرمیوں کی اہمیت اجاگر کی۔انہوں نے پاکستانی اور کشمیری تارکین وطن پر زور دیا کہ وہ امریکی منتخب نمائندوں، میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے رابطے بڑھائیں۔ انہوں نے نوجوان نسل کو کشمیر کی تاریخ اور کشمیری عوام کی جدوجہد سے آگاہ کرنے پر بھی زور دیا۔ دیگر مقررین نے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے منصفانہ حل کا مطالبہ دہرایا۔ انہوں نے آزادانہ اور غیر جانب دارانہ رائے شماری کے ذریعے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی تکمیل پر زور دیا۔ ڈاکٹر غلام نبی فائی نے الحاق کی دستاویز سے متعلق تاریخی حالات کا ازسرنو جائزہ لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کی کوششوں کی حمایت کریں۔ شاہ غلام قادر نے کہا کہ بھارت اپنے وعدوں پر عمل درآمد میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے مسلسل حمایت پر پاکستان کی حکومتوں اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔ عذرا ڈار نے کشمیری عوام کے عزم واستقامت کو سراہا۔انہوں نے ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے عالمی توجہ مبذول کرانے کی ضرورت پر زور دیا۔ فاروق تبسم نے تنازعہ کشمیر کے حل نہ ہونے کے علاقائی اثرات اجاگر کیے۔انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ مسئلہ کشمیر کو نظروں سے اوجھل نہ ہونے دے۔ تاج خان نے مشرق وسطی میں جنگ روکنے کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کشمیریوں کے درمیان اتحاد کی ضرورت پر زور دیا اور ان کے حقوق کی مسلسل وکالت پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ (9)

کے تنازعے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے تین افراد محمد ایوب، محمد ایاز وراعجاز احمد کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیں اور مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی

بقیہ (10)

کے لیے معطل کر دیا، پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس کل روانہ نہیں ہوگی، جبکہ سریاب کچلاک جناح پیپلز ٹرین بھی کل نہیں چلے گی ۔ریلوے حکام کے مطابق تکنیکی وجوہات اور ضروری مرمتی کام کے باعث کل 29 اکتوبر کو کوئٹہ ڈویژن کے کوئٹہ سبی اور کوئٹہ چمن سیکشن پر تمام ٹرینوں کی آمدورفت ایک روز کے لیے معطل رہے گی۔ پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس کل پشاور کیلئے روانہ نہیں ہوگی، جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کل جیکب آباد تک محدود رہے گی ریلوے حکام کے مطابق سریاب کچلاک جناح پیپلز ٹرین بھی کل نہیں چلے گی ، ریلوے حکام کے مطابق کل ٹرین بندش کے باعث جعفر ایکسپریس کے متاثرہ تمام مسافروں کو مکمل رقم واپس کی جائے گی۔

بقیہ (11)

نادرا کے سامنے پیش کیے۔ لیکن اس کے باوجود ان کی کوئی شنوائی نہ ہو سکی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بھائی کا شناختی کارڈ بلا کسی تاخیر کے جلد فراہم کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بھائی کا شناختی کارڈ جاری کیا۔اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا بے حد شکریہ ادا کیا۔

بقیہ (12)

ہونے والے مغوی یاسر علی نے بیان میں بتایا ہے کہ اغواء میں ملوث دونوں ملزمان افغان شہری ہیں۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزمان کے اہلِ خانہ پشاور میں مقیم ہیں، ملزمان کے اہلِ خانہ کے ذریعے یاسر علی کو بازیاب کروایا گیا۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا ہے کہ اغواء کاروں کی گرفتاری کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔

بقیہ (13)

کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی ضمانت اور خطے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے۔یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے جامعہ آزاد جموں وکشمیر کے انسٹی ٹیوٹ آف کشمیر اسٹڈیز کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو جموں وکشمیر میں بھارتی افواج کی آمد اور فوجی قبضے نے خطے کی تاریخ کا رخ بدل دیا۔ ان کے مطابق، کشمیری عوام گزشتہ تقریباً آٹھ دہائیوں سے جن مشکلات، محرومیوں اور مصائب کا سامنا کر رہے ہیں، ان کی بنیادی وجہ مقبوضہ جموں وکشمیر پر بھارت کا فوجی تسلط ہے۔تقسیم ہند کے وقت کے تاریخی واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی مسلم اکثریتی آبادی کی خواہشات کو نظرانداز کیا گیا اور ڈوگرہ حکمرانوں اور بھارتی قیادت کے اقدامات کے نتیجے میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا آزادانہ فیصلہ کرنے کے حق سے محروم رکھا گیا۔انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے تحت کشمیری عوام سے استصواب رائے کا جو وعدہ کیا گیا تھا، وہ آج تک پورا نہیں ہو سکا۔سردار مسعود خان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کی تاریخ کو درست تناظر میں سمجھنا اور اس حوالے سے پھیلائے جانے والے گمراہ کن بیانیوں کا مستند تاریخی شواہد کی روشنی میں جواب دینا ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ، محققین اور ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ وہ تاریخی ریکارڈ کا تنقیدی جائزہ لیں اور علمی تحقیق کی بنیاد پر حقائق کو اجاگر کریں۔انہوں نے 1947 میں جموں میں مسلمانوں کے قتل عام، تشدد اور جبری بے دخلی کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا مطالعہ کرتے وقت انسانی المیے اور کشمیری عوام کی قربانیوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔سابق صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کے یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں وکشمیر میں سیاسی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے حوالے سے خدشات مزید گہرے ہوئے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کو نظرانداز کرنا یا اسے ایک ثانوی معاملہ سمجھنا خطے کے امن و استحکام کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے سردار مسعود خان نے خبردار کیا کہ دو جوہری صلاحیت کے حامل ممالک کے درمیان موجود یہ حل طلب تنازع کسی بڑے تصادم کا سبب بن سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے وقتی انتظامات کافی نہیں، بلکہ تنازع کی بنیادی وجوہات کا منصفانہ حل ضروری ہے۔انہوں نے طلبہ اور ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا تنقیدی مطالعہ کریں، اپنی فکری اور تحقیقی صلاحیتوں کو فروغ دیں اور مستند معلومات اور علمی مکالمے کے ذریعے غلط معلومات کا مؤثر جواب دیں۔ان کا کہنا تھا کہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق نہ صرف پاکستان کی ترقی بلکہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے لیے مؤثر آواز بلند کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جب تک مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل تلاش نہیں کیا جاتا، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور استحکام کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

بقیہ (14)

میں کہا کہ بھارت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد علاقائی، سیاسی اور اقتصادی استحکام کو لاحق خطرات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔انہوں نے منگل کو یوم سیاہ منانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر، آزاد کشمیر اور دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے مادر وطن پر بھارت کا جبری قبضہ کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے بھارتی فوجی جارحیت کے خلاف ہر قیمت پر مزاحمت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ حریت ترجمان نے کہا کہ آر ایس ایس کی حمایت یافتہ بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کے توسیع پسندانہ عزائم علاقائی امن واستحکام کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ بھارت کئی دہائیوں سے تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا کہ جب تک تنازعہ کشمیر کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا، جنوبی ایشیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ترجمان نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بی جے پی حکومت کے غیر قانونی اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ نئی دہلی کو علاقائی امن کی کوئی پروا نہیں۔حریت ترجمان نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے خلاف بھارت کی جارحانہ پالیسیوں کے باعث جنوبی ایشیا میں امن بدستور خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بارہا عالمی برادری کو جنوبی ایشیا میں بھارت کی تخریبی سرگرمیوں سے آگاہ کر چکا ہے۔ عالمی برادری کو خطے میں امن کی راہ میں رکاوٹ بننے والے بھارت کے کردار کا نوٹس لینا چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ اب پوری دنیا جانتی ہے کہ بھارت تنازعہ کشمیر کے حل میں تاخیر چاہتا ہے تا کہ علاقے کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کیا جا سکے۔ تاہم کشمیری عوام بی جے پی کی ہندوتوا حکومت کی ان تمام سازشوں اور مذموم عزائم کو ناکام بنا دیں گے۔

بقیہ (15)

کر دیا گیا ہے جس کا ہیڈکوارٹر نوکنڈی میں ہوگا جبکہ ضلع سب ڈویژن تفتان اور ماشکیل پر مشتمل ہوگا، نئے ضلع میں تحصیل تفتان، تحصیل ماشکیل اور تحصیل نوکنڈی شامل ہیں جبکہ ضلع چاغی کا ہیڈکوارٹر دالبندین میں ہوگا جبکہ سب ڈویژن دالبندین اور چاغی پر مشتمل ہوگا جس میں تحصیل دالبندین، تحصیل چاغی، تحصیل یک مچ، سب تحصیل چار سر شامل ہونگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ماشکیل کو واشک سے الگ کر کے نو تخلیق کردہ ضلع ویسٹرن چاغی میں شامل کر دیا گیا ہے اب ضلع واشک سب ڈویژن واشک، بسیمہ، ناگ اور تحصیل واشک، بسیمہ، ناگ اور سب تحصیل شاہو گوری پر مشتمل ہوگا۔

بقیہ (16)

گزشتہ اجلاس میں پیش کردہ اراکین کی آراء و تجاویز شہری مسائل اور دیگر اہم جماعتی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا جبکہ جماعت کی فعالیت میں مزید بہتری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں بالخصوص ہزار گنجی، قمبرانی روڈ، سریاب، بائی پاس اور دیگر مقامات پر چوری ڈکیتی اور قتل و غارت گری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امن و امان کی بگڑتی صورت حال کی مذمت کی گئی۔ شرکاء نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے لہٰذا جرائم کی روک تھام ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مفتی محمد روزی خان، مولانا محب اللہ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا سعید احمد، مولانا محمد سلیمان، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حافظ مسعود احمد، حاجی قاسم خان حلیمی، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی صالح محمد، حافظ دوست محمد مینگل، عبدالصمد حقیار، مولانا شعیب جدون، مفتی نیک محمد، حاجی محمد شاہ لالا، شاہ زاہد مشوانی، مفتی ابوبکر، مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا، مولانا نقیب اللہ ملاخیل، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی، حاجی عطاء محمد شمشوزئی، حافظ حبیب الرحمن اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں امن و امان کی صورتحال اس قدر ابتر ہو چکی ہے کہ صبح ناشتے کیلئے نکلنے والے بچے اور بزرگ بھی لٹیروں سے محفوظ نہیں روزگار کے لیے گھروں سے نکلنے والے شہری بھی آئے روز لوٹ مار کا نشانہ بن رہے ہیں۔ موٹر سائیکل چھیننے موبائل فون اور نقدی لوٹنے کے دوران شہریوں کو قتل معمول بنتا جا رہا ہے جو حکومتی وانتظامی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل اور جماعتی کارکنوں کی مشکلات کا ازالہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔اس مقصد کے لیے ضلعی سماجی کمیٹیاں اپنی ذمہ داریاں بہتر اور منظم انداز میں ادا کریں گی اور عوامی مشکلات کے حل کے لیے شب وروز جدوجہد جاری رکھیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیت علماء اسلام جماعتی سطح پر عوام اور کارکنوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ہر ممکن عملی اقدام کرے گی اور انہیں کسی صورت مایوس نہیں ہونے دے گی۔ اجلاس میں ہزار گنجی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت اور جواں سال محمد طاہر کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔شرکاء نے شہید کی درجات بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

بقیہ (17)

ساتھ (ترقی پذیر ممالک) کے موثر کردار کے لیے پاکستان کی بین الاقوامی پالیسی میں شرکت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ خالد تیمور اکرم نے چین میں منعقدہ گلوبل گورننس فورم (شیونگ آن) 2026 میں شرکت کے بعد گوادر پرو سے گفتگو کرتے ہوئے فورم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ فورم 23 صوبہ ہیبے کے شیونگ آن نیو ایریا میں منعقد ہوا، جس میں حکومتی عہدیداروں، دانشوروں، کاروباری رہنماں، سفارت کاروں اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ فورم میں عالمی طرزِ حکمرانی میں اصلاحات اور بین الاقوامی تعاون سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ (18)

رابطہ ایک کالعدم مسلح تنظیم سے وابستہ ثابت عرف کمانڈان نامی شخص سے ہوا، جس نے بعدازاں ان کا رابطہ ملا نمبر عرف ملنگ نامی شخص سے کرایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس رابطے کے بعد ان سے تربت کے علاقے حلیل آباد میں ایف سی کیمپ اور سیکیورٹی فورسز کی نقل وحرکت سے متعلق معلومات، تصاویر اور ویڈیوز فراہم کرنے سمیت بعض سرگرمیوں کے لیے معلومات جمع کرنے کو کہا گیا، جو وہ فراہم کرتے رہے۔ محمد عرف مہروان نے کہا کہ انہیں اپنے کیے پر شدید افسوس اور ندامت ہے۔ ان کے بقول انہیں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ انہوں نے متعلقہ افراد اور سرگرمیوں کے بارے میں بروقت ریاستی اداروں کو آگاہ نہیں کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ آئندہ کسی بھی کالعدم مسلح تنظیم سے رابطہ، تعلق یا رکنیت نہیں رکھیں گے اور پاکستان کے وفادار شہری کی حیثیت سے زندگی گزاریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کے اداروں کی جانب سے انہیں معافی دی گئی ہے۔ محمد عرف مہروان نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ کالعدم مسلح تنظیموں سے کسی قسم کا رابطہ قائم نہ کریں اور ایسی سرگرمیوں سے دور رہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اپنی صلاحیتیں مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ملک و معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کریں۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ مجھے اپنے وعدے پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ (19)

عبدالعلیم خان نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کی تمام سرکاری اراضی سے غیر قانونی قبضہ واگزار کرانے کے لیے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے قبضہ مافیا کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' پالیسی کا اعلان کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے بدھ کو نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملک میں کسی بھی جگہ این ایچ اے کی ایک انچ زمین بھی کسی کے غیر قانونی قبضے میں نہیں رہنی چاہیے۔

بقیہ (20)

زیادہ فائدہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی کو ہوا۔ پی ٹی آئی کے رہنما نے کہا کہ وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر نے ملاقات میں بہت دیر کر دی، محمود خان اچکزئی پر عدم اعتماد کی خبریں بے بنیاد ہیں، وفاق کا صوبے کے ساتھ شروع سے رویہ غیر منصفانہ رہا ہے، وزیراعظم صوبے کے تمام بقاجات کی فوری ادائیگی یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی، جنید اکبر اور بابر سلیم سواتی کہاں ہیں، کچھ پتہ نہیں، اگر تینوں رہنما کسی مقدمات میں مطلوب ہیں تو عدالت میں پیش کیا جائے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ دہشت گردی میں عدم تعاون کا بہانہ بنا کر منتخب حکومت کو ختم کیا گیا، نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا جیل میں ہونے کا سب سے زیادہ فائدہ یوٹیوبرز کو ہو رہا ہے، پارٹی 3 سال میں بانی کو کوئی ریلیف نہیں دلا سکی۔

بقیہ (21)

فارم ایلس پر پوسٹ میں صدر مملکت نے حادثہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور زخمیوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں سپین کی قیادت اور عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے نیک تمناں کا اظہار کیا۔

بقیہ (22)

کوارٹر اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، سیاسی و تنظیمی معاملات اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مستحق خاندانوں کی سماجی ومعاشی معاونت سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مستحق خواتین اور خاندانوں کو سہولیات کی فراہمی، شفافیت اور سماجی تحفظ کے اقدامات کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ (23)

ضابطہ جاتی کارکردگی، ڈیجیٹل رابطوں، ٹرانسپورٹ، مالی سہولتوں، ہنرمند افرادی قوت اور کاروباری مواقع سمیت اہم اشاریوں کو شامل کیا جائے تا کہ پالیسی سازی اور سرمایہ کاری کے فیصلوں کو مؤثر بنایا جا سکے۔ آئی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر محمد اشفاق حسین چھٹہ نے کہا کہ یہ انڈیکس کاروباری مسائل کی نشاندہی اور قابلِ پیمائش حل تجویز کرنے کا عملی ذریعہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو بروقت سہولتیں فراہم کرنے کے لیے سی ڈی اے، متعلقہ سرکاری محکموں، ریگولیٹری اداروں اور کاروباری برادری کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ آئی سی سی آئی کے نائب صدر محمد وقاص خان سواتی نے کہا کہ اسلام آباد ٹیکنالوجی پر مبنی کاروبار، اسٹارٹ اپس، پیشہ ورانہ خدمات اور علمی معیشت کے فروغ کے لیے وسیع امکانات رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی کاروباری وفود کو سرمایہ کاری کے قابلِ اعتماد اعداد و شمار، مشترکہ منصوبوں کے مواقع اور مقامی کاروباری شراکت داروں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں تا کہ تجارتی تعاون اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو فروغ مل سکے۔ ملاقات میں شریک کاروباری رہنماؤں نے شواہد پر مبنی معاشی منصوبہ بندی کی اہمیت کو سراہا اور کاروبار سے کاروبار روابط، سرمایہ کاری میں سہولت اور ادارہ جاتی تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ (24)

کسی سیاسی جماعت کی شراکت نہیں۔ اپنے بیان میں طارق فضل چوہدری نے کہا کہ گورنر کی سربراہی میں مشاورتی کونسل تشکیل دی ہے، ہمارا مقصد، انتظامی امور کو بہتر انداز میں چلانا اور سکیورٹی معاملات کو بہتر بنانا ہے، ایمرجنسی غیر معمولی حالات میں غیر معمولی فیصلہ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کیا مذاکرات کے ڈرافٹ میں یہ تجویز نہیں تھی کہ پہلے 5، پھر 12 اضلاع میں ایمرجنسی نافذ ہوگی، یہ قدم اس وقت اٹھایا گیا جب کے پی حکومت نے ہر قسم کے تعاون سے انکار کر دیا۔

بقیہ (25)

کو ایف بی آر کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے انٹیگریٹ کرنے پر ٹیلس کریڈٹ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق انکم ٹیکس رولز کے رول 33 یو کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے الیکٹرانک نظام اسی ٹیکس سال میں خریدنا، نصب کرنا اور ایف بی آر سسٹم سے کامیابی سے انٹیگریٹ کرنا ہوگا۔ نئے نظام میں ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، انسٹالیشن، کنفیگریشن، انٹرفیس ڈویلپمنٹ، ٹیسٹنگ اور امپلیمنٹیشن کے بعض یک وقتی اخراجات تو کریڈٹ میں شامل ہو سکیں گے۔ مزید برآں انٹرنیٹ، ٹیلی کمیونیکیشن، تنخواہیں، ٹریننگ، معمول کی آپریشنل لاگت، مرمت، سالانہ لائسنس اور سروس چارجز شامل نہیں ہوں گے، جبکہ ڈسکاونٹ، ریبیٹ، ریفنڈ، گرانٹ اور سبسڈی حقیقی سرمایہ کاری سے منہا ہوں گے۔ ٹیکس کریڈٹ اسی سال کی ریٹرن میں لیا جا سکے گا، جس سال انٹیگریشن مکمل ہوگی، جبکہ ایک ہی خرچ پر دوبارہ کریڈٹ نہیں ملے گا۔ ٹیکس ریٹرنز کی خودکار جانچ کا نظام مختلف دستیاب ڈیٹا کو باہم ملا کر ریٹرن میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کرے گا۔

بقیہ (26)

پراجیکٹ ڈائریکٹر) جے ایم سی آر سی (جاسم انور اور سیکشن افسر عالم زیب بھی کمیٹی ارکان ہوں گے۔ کمیٹی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ سیکریٹری وزارتِ صحت کو پیش کرے۔ واضح رہے کہ مانیٹرنگ کمیٹی نے فوری طور پر ذمہ داریاں سنبھال کر کام کا آغاز کر دیا۔

بقیہ (27)

سرگرمیوں اور پالیسی فیصلوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بحران ہے، جس کے صحت اور معیشت پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کا سب سے زیادہ بوجھ ان افراد کو اٹھانا پڑتا ہے جن کے پاس خود کو محفوظ رکھنے کے وسائل محدود ہیں۔انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کے باعث پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 6.5 فیصد کے مساوی معاشی نقصان کا سامنا ہے جس میں بیماریوں، ہسپتالوں میں علاج اور متاثرہ خاندانوں پر پڑنے والے مالی دباؤ جیسے عوامل شامل ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے صحت عامہ پر فضائی آلودگی کے اثرات اجاگر کرتے ہوئے پھیپھڑوں کی دائمی بیماری کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈیزیز (سی او پی ڈی) کے مریضوں کا حوالہ دیا جنہیں آکسیجن اور ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے یونیسیف کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فضائی آلودگی بچوں کے پھیپھڑوں کی صحت اور نشوونما کو متاثر کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ فضائی آلودگی سے تحفظ کی صلاحیت ہر طبقے کے لیے یکساں نہیں۔ صاحب حیثیت خاندان اپنے گھروں میں ایئر پیوریفائرز نصب کر سکتے ہیں تاہم آلودہ فضا میں اسکول جانے والے بچوں اور کھلے ماحول میں روزگار کمانے والے محنت کشوں کو براہ راست اس کے اثرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڑھی بان، کسان اور دیگر بیرونی ماحول میں کام کرنے والے افراد بھی فضائی آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں۔ فصلوں کی باقیات جلانے والے کسان بھی اس عمل کے نتیجے میں پیدا ہونے والی آلودگی سے محفوظ نہیں رہتے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے اس امر پر زور دیا کہ آلودگی پیدا کرنے والے بعض عوامل میں شامل افراد اور برادریاں بھی اس کے منفی اثرات بھگتتی ہیں، اس لیے ایسے عملی اقدامات کی ضرورت ہے جو ماحولیاتی مسائل کے ساتھ متاثرہ آبادیوں کے معاشی حالات اور روزگار کو بھی مدنظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کو ایک ناگزیر قدرتی آفت کے بجائے پالیسی کا مسئلہ سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ صنعتی سرگرمیوں اور انسانی اقدامات نے اس بحران میں کردار ادا کیا ہے اور مؤثر پالیسی سازی کے ذریعے اس کا تدارک ممکن ہے۔

بقیہ (28)

چوہدری نے کہا کہ جج نے استعفے کی وجوہات لکھی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر 18 ویں یا 19 ویں ترمیم سے جج بنے تو وہ کیا زیادہ مقدم ہوں گے؟ اگر 26 ویں اور 27 ویں ترمیم سے کوئی جج بنے تو وہ کم مقدم ہیں؟

بقیہ (29)

ان کاروباری اداروں کو برطانوی حکومت کی مالی معاونت سے تکنیکی اور مالی مشاورت فراہم کی گئی، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے منصوبوں کو سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار کیا اس سلسلے میں کراچی میں منعقدہ اجلاس کے دوران کاروباری نمائندوں نے اپنے منصوبے سرمایہ کاروں، بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کے سامنے پیش کیے۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تعاون یافتہ کلائمیٹ فنانس ایکسیلیریٹر پاکستان (سی ایف اے پاکستان) پروگرام، جس پر ڈی اے آئی عمل درآمد کر رہا ہے، نے کاروباری اداروں کو تکنیکی، مالی اور صنفی مساوات و سماجی شمولیت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی ہے۔

بقیہ (30)

میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد علاقائی، سیاسی اور اقتصادی خطرات بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے 27 اکتوبر کو دنیا بھر میں یوم سیاہ منانے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں نے بھارت کے جبری قبضے کے خلاف مزاحمت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کے حل کے بغیر علاقائی امن ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت علاقے کی مسلم اکثریتی شناخت تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

بقیہ (31)

پیٹرولیم نے ایل پی جی قیمتوں کی نئی پالیسی پر کام شروع کر دیا۔ ایل پی جی کی قیمتوں کا فارمولا، پیٹرولیم پرائس کی طرز پر طے کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ایل پی جی کی نئی پالیسی امپورٹ پیریٹی پرائس پر مشتمل ہوگی، امپورٹ پیریٹی پرائس سے قیمت زیادہ نہیں بڑھے گی۔ پالیسی کی منظوری ای سی سی اور کابینہ سے لی جائے گی، مصنوعی قلت، من مانی قیمتیں روکنے، ماہانہ قیمتیں طے کرنے کا فارمولا طے ہو سکے گا، امپورٹ پیریٹی پرائس کے تحت سمندری حادثات انشورنس قیمتوں کا حصہ بنیں گی۔ خیال رہے کہ اس وقت پاکستان 70 فیصد ایل پی جی امپورٹ کرتا ہے زیادہ تر حصہ زمینی راستے سے آتا ہے، مستقبل میں ایل پی جی زمینی کے بجائے سمندری راستے سے سعودی عرب اور عمان سے درآمد کرنے کا پلان ہے۔ ایل پی جی کی قیمت پہلے ہی سعودی آرامکو سے لنک ہے۔ واضح رہے کہ ماہ اکتوبر کیلئے ایل پی جی کی فی کلو قیمت 279 روپے 34 پیسے ہے جبکہ ملک کے مختلف شہروں میں 600 سے 650 روپے کلو میں فروخت ہو رہی ہے تاہم درآمدی ایل پی جی کی سپلائی کے بعد لاہور میں ایل پی جی کی قیمت میں فی کلو 50 روپے تک کی کمی واقع ہوئی ہے، جس کے بعد شہر میں ایل پی جی 50 روپے کمی کے ساتھ 550 روپے فی کلو میں فروخت کی جا رہی ہے۔

بقیہ (32)

سالگرہ کے موقع پر ترک صدر رجب طیب اردوان کے نام اپنے تہنیتی خط میں دونوں ممالک کے درمیان بے مثال بھائی چارے کے رشتے کو اجاگر کیا جو مشترکہ تاریخ، عقیدے، اقدار اور دونوں اقوام کے درمیان دیرینہ روابط پر استوار ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ ترکیہ نے گزشتہ ایک صدی کے دوران نمایاں پیشرفت کی ہے، اپنے اداروں کو مضبوط بنایا، اقتصادی ترقی کو فروغ دیا اور علاقائی و عالمی امور میں اپنے مقام اور کردار میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مشکل وقت میں ترک قیادت اور عوام کی جانب سے فراہم کی جانے والی فراخدلانہ حمایت اور یکجہتی کے اظہار کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ صدر مملکت نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی شراکت داری وسیع تر سیاسی روابط اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں قریبی تعاون کے ذریعے فروغ پذیر رہے گی۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے صدر آصف علی زرداری نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ معاہدہ دوطرفہ اور سہ فریقی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین تزویراتی تعاون کو گہرا کرنے اور خطے اور اس سے باہر دیرپا امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں معاون ہوگا۔

بقیہ (33)

دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مخدوم پیر عارف زمان قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں، مخدوم پیر عارف زمان قریشی ایک مخلص، وفادار اور بااصول سیاسی شخصیت تھے۔ شازیہ مری نے کہا کہ مرحوم نے اپنی تمام زندگی پاکستان پیپلز پارٹی سے وفاداری اور وابستگی کے ساتھ گزاری۔ انہوں نے کہا کہ مخدوم پیر عارف زمان قریشی نے ہمیشہ مشکل وقت میں پارٹی قیادت کا ساتھ دیا اور اپنی سیاسی وابستگی نبھائی۔ شازیہ مری نے کہا کہ مخدوم پیر عارف زمان قریشی کی سیاسی خدمات اور پارٹی سے ان کی دیرینہ وابستگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مخدوم حیدر زمان قریشی اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم مخدوم پیر عارف زمان قریشی کی کامل مغفرت فرمائے اور انہیں جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ شازیہ مری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سوگوار خاندان کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ صبر وہمت اور استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مخدوم حیدر زمان قریشی کا شازیہ مری کی آمد اور اظہارِ تعزیت پر شکریہ ادا کیا۔ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنان کی جانب سے اظہارِ تعزیت اور غم میں شرکت پر مخدوم حیدر زمان قریشی نے اظہارِ تشکر کیا

بقیہ (34)

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز (این آئی ایم اے) کے زیر اہتمام منعقدہ ایک سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا عنوان پاکستان کا بحری مستقبل: بحری سلامتی، سمندری نظم ونسق اور بلیو اکانومی (آبی معیشت) تھا۔ اس سمپوزیم میں پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم اور بحری امور کے حکام نے شرکت کی تا کہ علاقائی چیلنجوں، بدلتے ہوئے بحری نظام، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، سمندری نظم ونسق اور قومی سلامتی و معاشی ترقی میں بندرگاہوں اور شپنگ کے شعبے کے کردار پر غور کیا جا سکے۔

بقیہ (35)

کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک بھر میں اناج کی مجموعی دستیابی کا جائزہ لیا گیا جبکہ مقامی منڈیوں میں رسد برقرار رکھنے کے لئے گندم کی درآمد کے منصوبوں پر بھی غور کیا گیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے کہا کہ گندم کے مناسب ذخائر برقرار رکھنا اور اناج کی فراہمی میں کسی بھی قسم کے تعطل سے بچنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ عوام کو مناسب قیمتوں پر گندم اور آٹے کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری ناگزیر ہے۔ نائب وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مارکیٹ کے رجحانات کی مسلسل نگرانی کی جائے، گندم کی وافر فراہمی یقینی بنائی جائے اور آٹے کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ اجلاس میں وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، قومی غذائی تحفظ وتحقیق، تجارت اور بحری امور کے سیکرٹریز سمیت تمام صوبوں اور متعلقہ وزارتوں ومحکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ (36)

اور وزیراعظم کی اہم سکیموں بشمول اپنا گھر پروگرام، زرعی قرضہ اسکیم زرخیزے اور پاکستان ایکسیلیریٹڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (پی اے وی ای) سکیم کے تحت مالی معاونت کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مالی وسائل تک آسان اور جامع رسائی معاشی شمولیت، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کی فراہمی اور غربت میں کمی کے لئے اہم ہے۔

بقیہ (37)

جنرل سیکریٹری بابر شہزاد کے ہمراہ گزشتہ رات انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا اور ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کی ان کی خیریت دریافت کی اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران مولانا نے تنخواہوں کی بندش کے خلاف احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سیکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کا مؤقف سنا۔ انہوں نے تنخواہوں کے معاملے پر ہسپتال کے ایچ او سی (HOC) سے رابطہ کیا اور تنخواہوں کے اجراء میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت کی، تا کہ متاثرہ ملازمین کو ان کی تنخواہیں مل سکیں۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ گوادر سربندن ماہیگیروں کی دھرنا گاہ پہنچ گئے جہاں ماہیگیروں نے انہیں گلے لگا کر گرم جوشی سے استقبال کیا اس موقع پر جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے جبکہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ماہیگیروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور تحفظات سنے۔ اس موقع پر یونین کونسل سربندن کے چیئرمین نصیب نوشیروانی، ماہیگیر رہنما اور حق دو تحریک کے کارکن بھی موجود تھے، جنہوں نے ماہیگیروں کے مسائل اور جاری تنازع کے حل سے متعلق تبادلہ خیال کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ کپر اور سربندن کے ماہیگیروں کے درمیان جاری تنازع کے حل کے لیے کوششیں جاری ہیں ان شاء اللہ جلد اہم پیش رفت متوقع ہے۔ ماہیگیروں کے تحفظات دور و تنازع کو مذاکرات اور باہمی اتفاقِ رائے سے حل کیا جائیگا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی دھرنا گاہ آمد اور ماہیگیروں سے ملاقات کے بعد تنازع کے پرامن حل کے لیے امید پیدا ہوئی ہے تاہم معاملے کی پیش رفت اور حتمی صورتِ حال کل متوقع مذاکرات کے بعد واضح ہوگی۔

بقیہ (38)

عالمی سطح پر پاکستان کی بڑھتی عزت اور عسکری قیادت کی کامیابیوں پر پوری قوم کو بے پناہ فخر ہے۔ عوام نے عالمی سطح پر پاکستان کے سفارتی کردار پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عسکری قیادت نے عالمی سطح پر امت مسلمہ کے اتحاد اور مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ شہریوں کے مطابق عسکری قیادت کی کاوشوں سے عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بلند ہونا ہر پاکستانی کے لیے باعثِ فخر ہے۔ پاکستان کی عسکری قیادت کی تاریخ ساز سفارتی کاوشیں اس بات کا روشن ثبوت ہیں کہ پاکستان نے عالمی امن میں معتبر مقام حاصل کر لیا ہے۔ عوام نے کہا کہ پاکستان کی عسکری قیادت کی کامیاب ملٹری ڈپلومیسی نے ایسی اہم کامیابیاں حاصل کیں جو پہلے ناممکن سمجھی جاتی تھیں۔

بقیہ (39)

سے پولیس تھانہ اوتھل ضلع لسبیلہ کے منشیات کے ایک مقدمہ نمبر 74/2025 بجرم زیر 9CNSA(1)3E میں ملزم عبدالرحیم ولد حسد خان سکنہ جیکب آباد حال عمر کوٹ سندھ کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور مبلغ 800000 (آٹھ لاکھ) روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔ سرکار کی جانب سے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر محمد اعجاز مینگل، سب انسپکٹر محمد عثمان، اسسٹنٹ سب انسپکٹر مجاہد علی، ہیڈ کانسٹیبل اصغر علی اور کانسٹیبل قاضی عبدالغفور نے مقدمہ کی پیروی کی۔ مقدمہ کی تفتیش لسبیلہ پولیس کے سینئر پولیس انسپکٹر عبدالرشید نے عمل میں لائی تھی۔ یاد رہے کہ 2025 میں سب انسپکٹر غلام اکبر شیخ CIA انچارج لسبیلہ نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ ملزم کے زیر استعمال ٹریکٹر ٹرالی سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے مقدمہ درج کیا تھا۔

بقیہ (40)

میں وزارت ریلوے کے انتظامی، مالیاتی اور اصلاحاتی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے وزیراعظم کو پاکستان ریلوے کی کارکردگی اور جاری منصوبوں سے آگاہ کیا۔ پاکستان ریلوے کی فریٹ سروسز میں بہتری اور مسافروں کو جدید سہولیات کی فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے ریل کے سفر کو محفوظ اور بااعتماد بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے ریلوے میں شفافیت، اصلاحات اور عوامی ریلیف کے شعبوں کو ترجیح دینے کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی بحالی اور انقلابی اصلاحات کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ (41)

دلچسپی کے مختلف شعبوں میں قریبی تعاون کے ذریعے فروغ پذیر رہے گی۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے صدر آصف علی زرداری نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ معاہدہ دوطرفہ اور سہ فریقی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین تزویراتی تعاون کو گہرا کرنے اور خطے اور اس سے باہر دیرپا امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں معاون ہوگا۔

بقیہ (42)

ہیں۔ جنید اکبر کے معاملے پر وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ یہ معاملہ پشاور ہائی کورٹ میں زیرِ سماعت ہے، عدالت جو حکم جاری کرے گی، اس کے مطابق آئندہ کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ (43)

نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی پارٹی نے قیادت پر متفقہ اعتماد کا اظہار کیا اور قیادت کے کردار کو سراہا، پارلیمانی پارٹی نے سہیل آفریدی کے کردار کو بھی سراہا جبکہ دونوں اپوزیشن لیڈرز کی قیادت پر بھی اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کی پارلیمانی پارٹی نے شدید مذمت کی، گورنر راج سے پیدا ہونے والے خلا پر بھی اجلاس میں غور ہوا، پارلیمانی پارٹی اس خلا کو پر کرنے کے لیے فعال کردار ادا کرے گی، پارلیمانی پارٹی کی سفارشات دونوں اپوزیشن لیڈرز کو بھجوادی گئی ہیں۔

بقیہ (44)

بہتر بنانے، پاکستانی مصنوعات کے معیار میں بہتری اور یورپی یونین کے جی ایس پی پلس فریم ورک سے مؤثر اور جامع انداز میں استفادہ کرتے ہوئے منڈیوں تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اسحاق ڈار نے برآمدات میں اضافے کے لئے حکومت کے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی کے عزم کا اعادہ کیا اور متعلقہ وزارتوں کو ہدایت کی کہ تجارت کے فروغ اور سہولت کاری کے لئے جاری کوششوں کی رفتار برقرار رکھی جائے۔ اجلاس میں وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹریز خارجہ، تجارت اور انسانی حقوق، یورپی یونین اور بیلجیئم میں پاکستان کے سفیر، صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور متعلقہ وزارتوں ومحکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ (45)

معدنی شعبے میں بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ تعاون اہم ہے۔ ڈائریکٹر جے ڈی سنکلٹن نے کہا کہ وئیر پاکستان کے معدنی وسائل کی ترقی کے لیے اپنی عالمی مہارت بروئے کار لانے میں دلچسپی رکھتی ہے، وئیر پاکستان میں حکومت اور معدنی شعبے کے اہم اداروں کے ساتھ طویل المدتی شراکت داری قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی وئیر 50 سے زیادہ ممالک میں کام کر رہی ہے، وئیر پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 میں پلاٹینم سپانسر کے طور پر شرکت کرے گی اور وئیر کے گروپ سی ای او اینڈریو نیلسن سمیت کمپنی کی اعلیٰ قیادت 12 اور 13 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والے منرل فورم میں شرکت کریں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت معدنی شعبے میں بین الاقوامی سرمایہ کاری اور تعاون کے فروغ کے لیے مکمل معاونت فراہم کرے گی۔

بقیہ (46)

پر بلانا چاہتا ہوں، میں نے ان کی دعوت قبول کی، تفصیلی گفتگو ہوئی، اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ وہ لانگ مارچ کو کال آف کریں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ساڑھے دس بجے اسحٰق ڈار کا فون آیا کہ کابینہ نہیں مان رہی، ہم نے تو کوشش کی معاملے کو ٹھیک طریقے سے حل کیا جائے، وہاں پر گورنر راج بھی لگایا گیا اور ایمرجنسی بھی، حکومت کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ ہم نے تو آئینی پروسیجر مکمل کیا ہے۔

بقیہ (47)

میں علاج اور متاثرہ خاندانوں پر پڑنے والے مالی دبا کے اخراجات شامل ہیں۔ انہوں نے صحت عامہ پر فضائی آلودگی کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پھیپھڑوں کی دائمی بیماری (سی او پی ڈی) میں مبتلا مریضوں کو آکسیجن اور ادویات کی ضرورت پڑتی ہے جو اس مسئلے کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے یونیسیف کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فضائی آلودگی بچوں کے پھیپھڑوں کی صحت اور نشوونما کو متاثر کر رہی ہے۔

بقیہ (48)

نے واضح کیا کہ یہ ذمہ داری اکیلی حکومت، صرف والدین یا محض ٹیک کمپنیاں پوری نہیں کر سکتیں بلکہ اس کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کا باہمی اشتراک ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) اور بڑی ٹیک کمپنیوں کے ساتھ مل کر عمر کی تصدیق کے عمل کو مکمل محفوظ اور فول پروف بنانے پر زور دیا تا کہ بچوں اور نوعمر افراد کے تحفظ کے لیے متعارف کرائے گئے فیچرز کو موثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تحفظ کوئی ثانوی بات چیت نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہر ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا بنیادی بلڈنگ بلاک ہونی چاہیے، ٹیک کمپنیوں کو چاہیے کہ وہ تحفظ کو اپنے سسٹمز کے اندر بنیادی ڈیزائن کا حصہ بنائیں نہ کہ صرف حکومتی مکالمے کے بعد اسے سوچیں۔ شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ آن لائن خطرات اور بچوں کے تحفظ کا شعور محض اسلام آباد یا بڑے شہری مراکز تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ دیہی علاقوں اور پاکستان کے ان 10 کروڑ واٹس ایپ صارفین تک پہنچنا چاہیے جو ابھی ان خطرات سے پوری طرح باخبر نہیں ہیں۔ انہوں نے میٹا اور دیگر ٹیک اداروں پر زور دیا کہ وہ والدین اور بچوں تک حفاظتی پیغامات پہنچانے کے لیے فعال اور مسلسل آگاہی مہمات چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل تحفظ کے حوالے سے روایتی یا اخلاقی وعظ کے بجائے ایک دوستانہ اور کھلے ماحول میں بات چیت ہونی چاہیے تا کہ بچے بلاجھجک اپنی بات کہہ سکیں اور تحفظ کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔ انہوں نے صنفی ڈیجیٹل تفریق کو کم کرنے کے حوالے سے جی ایس ایم اے کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں موبائل انٹرنیٹ کے استعمال میں صنفی فرق دو سال کے دوران 38 فیصد سے کم ہو کر 8 فیصد پر آ چکا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اسی طرز پر چیئرمین پی ٹی اے کے ساتھ مل کر فوری طور پر تمام سٹیک ہولڈرز، نجی شعبے اور سول سوسائٹی پر مشتمل ایک مشترکہ سٹیرنگ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو چائلڈ آن لائن سیفٹی کے ایجنڈے کو آگے بڑھائے گی۔ وفاقی وزیر نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ صرف اوپر سے قوانین یا پالیسی دستاویزات مسلط کرنے سے وہ نتائج حاصل نہیں ہو سکتے جو اجتماعی سوچ اور عوامی اتفاق رائے سے ممکن ہیں، پاکستان ڈیجیٹل سیفٹی کو ٹیکنالوجی کی ترقی میں رکاوٹ کے طور پر نہیں بلکہ ایک ضروری شرط کے طور پر دیکھتا ہے تا کہ ہر گھر تک محفوظ انداز میں ٹیکنالوجی کے ثمرات پہنچ سکیں اور ترقی و تحفظ کے درمیان متوازن ربط قائم رہے۔

بقیہ (49)

توسیع میں اہم پیش رفت ہے۔ وزارت منصوبہ بندی نے ملک بھر کی 165 سے زائد جامعات میں 1700 چیپٹرز قائم کیے ہیں تا کہ نوجوانوں کو ترقیاتی منصوبہ بندی سے جوڑنے کے ساتھ ان کے خیالات اور ترجیحات کو قومی پالیسی سازی میں شامل کیا جا سکے۔ احسن اقبال نے کہا کہ بنو شاہین کا مقصد نوجوانوں کو علامہ اقبال کے شاہین کی طرح خوداعتماد، باصلاحیت اور عملی کردار ادا کرنے والا بنانا ہے جو پاکستان کے مسائل پر مایوسی کا اظہار کرنے کے بجائے ان کے حل کے لیے آگے بڑھیں۔ کامیاب قومیں مسائل کے ساتھ دستیاب مواقع کو بھی پہچانتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر مشکلات کو ترقی کے مواقع میں تبدیل کرتی ہیں۔ تحریک پاکستان کے کارکنوں کی بے لوث جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ نسل 1947 نے محدود وسائل کے باوجود ایک آزاد مملکت حاصل کرنے کا خواب حقیقت میں بدلا۔ اس نسل نے ذاتی مفادات اور مراعات کے بجائے ایک بڑے قومی مقصد کے لیے جدوجہد کی۔ آج کے نوجوانوں کے پاس ایک آزاد، خودمختار اور ایمی طاقت رکھنے والا ملک، تعلیمی ادارے، وسائل اور مواقع موجود ہیں، اس لیے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ورثے کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آزادی کے سو سال مکمل ہونے پر 2047 میں ملک کو ایک نئی منزل پر پہنچنا چاہیے۔ پاکستان کو تین ٹریلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنا ایک اہم قومی ہدف ہے جس کے حصول کے لیے نوجوان نسل کو ترقی کے عمل میں مرکزی کردار ادا کرنا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے اپنی تاریخ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں تاہم قومی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے میں ناکامیوں کا دیانت دارانہ جائزہ بھی ضروری ہے۔ ویتنام کی برآمدات میں غیر معمولی اضافے کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بعض ممالک نے کس طرح ترقی کی رفتار میں اسے پیچھے چھوڑا، حالانکہ صلاحیت اور وسائل کی کمی نہیں، ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے سازگار ماحول، درست پالیسیاں، مسلسل اور موثر عمل درآمد ضروری ہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ بنو شاہین کے تحت نوجوان اپنے علاقوں کے سماجی و معاشی ترقیاتی اشاریوں کا جائزہ لیں گے، بنیادی مسائل کی نشاندہی کریں گے اور ان کے قابل عمل حل پیش کریں گے۔ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو مسائل کے تجزیے سے آگے بڑھ کر حل پر مبنی سوچ اپنانے اور اپنی صلاحیتوں کو عملی طور پر ثابت کرنے کا موقع ملے گا۔ تعلیم اور انسانی ترقی کو قومی ترجیحات قرار دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو ڈھائی کروڑ سکول سے باہر بچوں کو تعلیمی نظام میں لانے کے لیے تیز رفتار اقدامات کرنا ہوں گے، بچوں میں غذائی قلت کے مسئلے سے نمٹنا بھی قومی ہنگامی ترجیح ہونی چاہیے تا کہ ہر بچے کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ پسماندہ علاقوں کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلوچستان اور سابق فاٹا سمیت محروم علاقوں کے نوجوانوں کے لیے پانچ ہزار وظائف کا پروگرام شروع کیا گیا۔ اسی طرح لاکھوں نوجوانوں کو لیپ ٹاپ فراہم کیے گئے تا کہ وہ جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا سکیں، ان اقدامات کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ احسن اقبال نے جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، بڑے ڈیٹا اور سوشل میڈیا کے دور میں جعلی خبروں اور گمراہ کن بیانیوں سے پیدا ہونے والے خطرات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو معلومات کی تصدیق، ذمہ دارانہ ابلاغ اور تنقیدی سوچ کو فروغ دینا ہوگا تا کہ معاشرے کو انتشار اور غلط معلومات کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مایوسی کے بجائے امید، شکایت کے بجائے حل اور ذاتی مفاد کے بجائے قومی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جس عزم اور اجتماعی جدوجہد کے ذریعے پاکستان حاصل کیا گیا، اسی جذبے کے ساتھ نوجوان ملک کو ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کی نئی منزلوں تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ (50)

خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارتیں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، قوم اس جنگ میں اپنی بہادر فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ بنام شاہد الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن شناختی کارڈ نمبر 1-544006053865 بی ایم سی میں کہیں گم ہو گیا ہے جس کسی کو ملے 03211802670 پر اطلاع دے۔

المشتہر:۔ شاہد الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

پاک بحریہ کے سربراہ اور کویتی بحریہ کے کمانڈر کی ملاقات، علاقائی بحری امن و استحکام کیلئے مشترکہ عزم کا اعادہ

پاکستان اور کویت کے درمیان دوطرفہ بحری تعاون مزید مضبوط بنانے پر گفتگو دونوں ممالک کا علاقائی بحری امن و استحکام کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ

راولپنڈی (این این آئی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف اور کویتی بحریہ کے کمانڈر میجر جنرل سیف عبدالہادی الحملاں کے درمیان ملاقات ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کمانڈر میجر جنرل سیف عبدالہادی الحملاں نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد پہنچے، نیول ہیڈکوارٹرز آمد پر کویتی بحریہ کے کمانڈر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے اموراور علاقائی بحری سلامتی کی صورتِ حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

انٹر بینک میں روپے کی قدر میں بہتری، ڈالر مزید 3 پیسے سستا ہو گیا

کراچی (این این آئی) انٹر بینک مارکیٹ میں کاروباری ہفتے کے تیسرے روز پاکستانی روپے کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قدر میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد ڈالر 3 پیسے سستا ہو کر 276 روپے 77 پیسے پر بند ہوا۔

سیکرٹری اطلاعات عمران خان بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے تحت پبلک انفارمیشن آفیسرز کی تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

سموگ سے غریب طبقہ زیادہ متاثر، امیر افراد حفاظتی اقدامات کر سکتے ہیں، مصدق ملک

فضائی آلودگی بچوں کے پھیپھڑوں کی صحت اور نشوونما کو متاثر کر رہی ہے، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی اور سموگ سے غریب طبقہ، سکول جانے والے بچے، سڑکوں پر کام کرنے والے افراد اور کسان زیادہ متاثر ہوتے ہیں، صاحبِ ثروت افراد ایئر پیوریفائرز اور دیگر حفاظتی اقدامات کے ذریعے خود کو آلودگی سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ بدھ کو پاکستان نیشنل کلین ایئر کانفرنس 2026 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی انسانی سرگرمیوں اور پالیسی فیصلوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بحران ہے جس کے صحت اور معیشت پر اثرات غیر متناسب طور پر ان افراد پر پڑتے ہیں جن کے پاس خود کو محفوظ رکھنے کے وسائل محدود ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ فضائی آلودگی کے باعث ملک کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 6.5 فیصد کے مساوی معاشی بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے جس میں بیماریوں، ہسپتالوں (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

اعظم نذیر تارڑ سے آذربائیجان کے سفیر کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ سے پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر عرفان داؤدوف نے وفد کے ہمراہ ملاقات کی۔ وفد میں سفارت خانے کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر سمیر احمدلی اور سفارت خانے کے میڈیا نمائندے مسٹر علی گہرامانوف شامل تھے۔

پاکستان نے ون چائنا پالیسی کے تحت تائیوانی فضائی کمپنیوں کیلئے اپنی فضائی حدود بند کر دیں

پاکستان نے چین کی ون چائنا پالیسی کی حمایت میں تائیوان کی فضائی کمپنیوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کیں، امریکی میڈیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے تائیوان کی فضائی کمپنیوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے چین کی ون چائنا پالیسی کی حمایت میں تائیوان کی فضائی کمپنیوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دیں۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے، جس سے ایشیا میں ایک نئی تقسیم پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ وزیرِ دفاع خواجہ آصف نے بلومبرگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہوابازی کا شعبہ ون چائنا پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر وومن جاب فیئر کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں آرگنائزرز کا شیلڈ دے رہے ہیں

موجودہ رفتار سے پاکستان کی آبادی 2050 تک تقریباً 39 کروڑ ہو جائے گی، شیری رحمٰن

نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع دینا ضروری ہے، بروقت اقدامات نہ کیے تو بڑھتی آبادی مسائل میں اضافہ کر سکتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ موجودہ رفتار سے پاکستان کی آبادی 2050 تک تقریباً 39 کروڑ ہو جائے گی، نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع دینا ضروری ہے، بروقت اقدامات نہ کیے تو بڑھتی آبادی مسائل میں اضافہ کر سکتی ہے۔ سینیٹر شیری رحمان نے 17 ویں پارلیمانی فورم آن پاپولیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آبادی تقریباً 26 کروڑ ہو چکی ہے، سالانہ شرحِ اضافہ 2.55 فیصد ہے۔

پاکستان میں ماحول دوست کاروبار کے لیے 12 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کے منصوبے

منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) برطانوی حکومت کی معاونت سے پاکستان کے 10 کاروباری ادارے ماحول دوست منصوبوں کو وسعت دینے کے لیے آئندہ 12 ماہ کے دوران مجموعی طور پر 5 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کرنے کے خواہاں ہیں، ان منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سرمایہ کاری کے حصول کے لیے (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

عسکری قیادت کی ملٹری ڈپلومیسی کی کاوشوں پر عوام کا خراجِ تحسین

عوام نے عالمی تنازعات کے حل میں پاکستان کے کردار کو تاریخ ساز پیش رفت قرار دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی عسکری قیادت کی ملٹری ڈپلومیسی کی کاوشوں پر عوام کی جانب سے زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

سیشن جج/اسپیشل جج لسبیلہ اوتھل نے جرم ثابت ہونے پر ملزم کو سزا سنا دی

حب (این این آئی) سیشن جج / اسپیشل جج لسبیلہ اوتھل کی عدالت (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

سوشل میڈیا پر مکمل پابندی حل نہیں، وفاقی وزیر آئی ٹی

بچوں کو کاٹنے کے بجائے آن لائن تحفظ یقینی بنانا ہوگا، چائلڈ سیفٹی کے لیے سٹیک ہولڈرز پر مشتمل سٹیرنگ کمیٹی قائم کی جائے گی، شزا فاطمہ خواجہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ بچوں اور نوعمر نوجوانوں کے لیے سوشل میڈیا پر مکمل پابندی عائد کرنا مسئلے کا حل نہیں ہے کیونکہ سخت پابندیاں انہیں وی پی این یا غیر منظم اور زیادہ خطرناک پلیٹ فارمز کے استعمال کی طرف دھکیل دیتی ہیں، اصل چیلنج نوجوان نسل کو جدید ٹیکنالوجی سے مکمل محروم کیے بغیر ان کے لیے ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول فراہم کرنا ہے۔ بدھ کو یہاں ڈیجیٹل تحفظ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ ٹیکنالوجی ہمارے طرزِ زندگی اور بچپن کے روایتی تصور کو یکسر بدل چکی ہے، بچے مسلسل سکرین کے استعمال، ہم عمر ساتھیوں کے دباؤ اور بیرونی سماجی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں بچوں کی سکرین کے استعمال کے اوقات کار اور دیر رات سوشل میڈیا کے استعمال کو محدود کرنے جیسے اہم سوالات پر سنجیدہ غور و خوض کی ضرورت ہے۔ انہوں (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کا ایکوٹورازم پراجیکٹ وادی سیماری کا دورہ، منصوبے کی سرپرستی کا اعلان

مظفر آباد (این این آئی) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے وادی سیماری میں ایکوٹورازم منصوبے کا دورہ کیا، پراجیکٹ کے فوکل پرسن آصف رضا میر نے انہیں منصوبے کا معائنہ کروایا اور اس کے مختلف پہلوؤں، قدرتی وسائل کے تحفظ، روزگار کے مواقع اور سیاحتی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ دی۔

کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے پُرعزم ہیں

پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی، کشمیر پر بھارت کا غاصبانہ قبضہ نامنظور ہے، غلام مصطفیٰ ملک

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ کے زیرِ اہتمام یومِ استحصالِ کشمیر کے حوالے سے کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی اور پارٹی کے اقلیتی ونگ کے مرکزی رہنما مکھیا عالم چند کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ مسلم لیگ ہاؤس اسلام آباد میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات غلام مصطفیٰ ملک کی جانب سے منعقدہ تقریب کی صدارت پاکستان مسلم لیگ کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد رحیم اعوان نے کی۔ مہمانِ خصوصی سابق وفاقی وزیر سینیٹر نیلوفر بختیار تھیں، تقریب کی تھیں۔

اپوزیشن جب تک مذاکرات کی ٹیبل پر نہیں لوٹے گی معاملات حل نہیں ہوں گے، طلال چوہدری

مذاکرات کی میز پر مسائل حل نہیں ہوتے تو اپوزیشن اسی طرح مائنس ہوتی رہے گی

اسلام آباد (این این آئی) وزیرِ مملکت داخلہ طلال چوہدری نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جب تک مذاکرات کی ٹیبل پر نہیں لوٹے گی معاملات حل نہیں ہوں گے۔ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس سے ملاقات کے بعد گفتگو میں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی میز پر مسائل حل نہیں ہوتے تو اپوزیشن اسی طرح مائنس ہوتی رہے گی، مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے۔ جسٹس محسن اختر کیانی کے استعفے سے متعلق سوال پر طلال (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

مصطفیٰ کمال ٹی وی اسکرین پر بیٹھ کر حقائق مسخ کرنے سے گریز کریں، قادر مندوخیل

ذوالفقار علی بھٹو کا آئین وفاق کی علامت ہے، مفاد پرست ٹولہ اس کی غلط تشریح سے باز رہے، رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما قادر خان مندوخیل نے مصطفیٰ کمال کے بیان پر شدید ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصطفیٰ کمال ٹی وی اسکرین پر بیٹھ کر حقائق مسخ کرنے سے گریز کریں، ذوالفقار علی بھٹو کا آئین وفاق کی علامت ہے، مفاد پرست ٹولہ اس کی غلط تشریح سے باز رہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بھٹو کے آئین نے ملک کو جمہوریت دی، لسانیت کی سیاست کرنے والے آئین کی اہمیت کیا جانیں۔

وفاقی حکومت اور تحریک انصاف میں کوئی بیک ڈور مذاکرات نہیں ہو رہے، شوکت یوسفزئی

پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں جو ہوا وہ پارٹی کا اندرونی معاملہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریکِ انصاف خیبر پختون خوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت اور تحریکِ انصاف میں کوئی بیک ڈور مذاکرات نہیں ہو رہے، مذاکرات ہوئے تو کھل کر کریں گے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں جو ہوا وہ پارٹی کا اندرونی معاملہ ہے، پارٹی کو اپنی حکمتِ عملی پر از سرِ نو جائزہ لینا ہوگا۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ اداروں اور پی ٹی آئی کے درمیان خلیج کا (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

معاشی مسابقت بڑھانے کے لیے کاروباری سہولتوں اور ریگولیٹری نظام میں اصلاحات ضروری ہیں، اشفاق چھٹہ

اسلام آباد کو ٹیکنالوجی، اسٹارٹ اپس اور عالمی کاروباری شراکت داریوں کا مرکز بنایا جا سکتا ہے، وقاص خان سواتی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر محمد ذکریا اکبر ضیاء نے وفاقی دارالحکومت کی معاشی استعداد، سرمایہ کاری کے مواقع، انفراسٹرکچر اور کاروباری ماحول کا جائزہ لینے کے لیے اسلام آباد سٹی اکنامک کمپیٹیٹونیس انڈیکس متعارف کرانے کی تجویز پیش کی ہے۔ بدھ کو چیمبر میں مختلف کاروباری وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کو مسابقتی سرمایہ کاری کا مرکز بنانے کے لیے روایتی شہری ترقی کے بجائے ڈیٹا پر مبنی معاشی منصوبہ بندی اپنانا ہوگی۔ مجوزہ انڈیکس میں کاروبار کرنے میں آسانی، (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ و دیگر ومن جاب فیئر کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ہم بے گناہ ہیں، ہمیں پنجرے میں رکھ کر ٹرائل کیا گیا، ایمان مزاری نے ہائی کورٹ میں بیان ریکارڈ کروا دیا

غیر قانونی طور پر سڑکیں بند کرنے سے شہریوں کی نقل و حرکت کے آئینی حقوق متاثر ہوتے ہیں، ایمان مزاری کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی انسدادِ دہشت گردی عدالت میں بیریئر ہٹانے اور کارِ سرکار میں مداخلت کے مقدمے میں ایمان مزاری اور ہادی علی نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 342 کے تحت ریکارڈ کرایا گیا بیان سامنے آ گیا۔ ایمان مزاری نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ بیان احتجاجاً جمع کرا رہی ہوں، کرکٹ ٹیم اس راستے سے گزر ہی نہیں رہی تھی اور پولیس نے خود بتایا تھا کہ ٹیم دوسرے راستے سے جا چکی ہے۔

اسحاق ڈار کی زیرِ صدارت گندم سے متعلق سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس، ملک بھر میں اناج کی مجموعی دستیابی کا جائزہ لیا گیا

گندم کے مناسب ذخائر برقرار رکھنا اور اناج کی فراہمی میں کسی بھی قسم کے تعطل سے بچنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیرِ خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ملک بھر میں گندم کے وافر ذخائر کی دستیابی، رسد میں تسلسل اور آٹے کی قیمتوں میں کمی یقینی بنانے کے لئے متعلقہ حکام کو مارکیٹ کی صورتحال پر کڑی نظر رکھنے اور مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نائب وزیراعظم کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیرِ صدارت گندم سے متعلق سٹیئرنگ (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

کپر اور سربندن کے ماہی گیروں کے درمیان جاری تنازع کے حل کے لیے کوششیں جاری ہیں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان قائد حق دو تحریک و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلع چیئرمین اکرم فدا اور (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی سلطنت عمان کے وزیرِ خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی سے ٹیلی فون پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے سلطنت عمان کے وزیرِ خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ، علاقائی صورت حال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے خطے میں امن و استحکام کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔

دہشت گردوں اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا، حنیف عباسی

وزیرِ ریلوے کا بلوچستان میں 9 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرِ برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں کامیاب کارروائی کے دوران 9 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان کے مطابق محمد حنیف عباسی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیے اور دشمن کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ دہشت گردی کے (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

رواں سال 5143 آپریشنز کے دوران کتنے دہشت گرد مارے گئے؟ تفصیلات آ گئیں

قومی ایکشن پلان کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری ہیں، وزیرِ داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے رواں سال میں ملک بھر میں دہشت گردوں کے خلاف 5143 ہزار آپریشنز کیے۔

الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات سے متعلق محفوظ فیصلہ سنا دیا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق حکم جاری کرتے ہوئے صوبے میں انتخابات کا شیڈول جاری کرنے کی ہدایت کر دی۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں الیکشن کمیشن کے پانچ رکنی بینچ نے بلدیاتی انتخابات سے متعلق محفوظ فیصلہ سنایا۔

حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی سے متعلق مذاکرات، بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی سے متعلق مذاکرات کا دوسرا دور ہوا، دونوں جماعتوں نے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ سپیکر چیمبر میں ہونے والی ملاقات میں وفاقی وزرا اور پیپلز پارٹی کے وفد نے شرکت کی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے اسٹوڈنٹس کے ساتھ گروپ فوٹو

افغان شہریوں کا جعل سازی کے ذریعے قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کا انکشاف

وزارت داخلہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران منسوخ قومی شناختی کارڈز کی تفصیلات جاری کر دی

اسلام آباد (این این آئی) افغان شہریوں کا جعل سازی کے ذریعے قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کا انکشاف ہوا ہے جبکہ وزارت داخلہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران منسوخ قومی شناختی کارڈز کی تفصیلات جاری کر دی۔ گزشتہ پانچ سال کے دوران تین لاکھ 26 ہزار سے زائد قومی شناختی کارڈ منسوخ کیے گئے، وزارت داخلہ نے کہا کہ سب سے زیادہ قومی شناختی کارڈ رواں سال منسوخ کیے گئے، سال 2026 میں 2 لاکھ 55 ہزار 139 قومی شناختی کارڈ منسوخ ہوئے۔

گوادر، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان میرین ڈرائیو سرکل پر شجرکاری منصوبہ کا جائزہ لے رہے ہیں

صدر مملکت آصف علی زرداری کا یومِ جمہوریہ ترکیہ پر پاکستان اور ترکیہ کے تاریخی برادرانہ تعلقات اور دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور

پاکستان مشکل وقت میں ترک قیادت اور عوام کی جانب سے فراہم کی جانے والی فراخدلانہ حمایت اور یکجہتی کے اظہار کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، تعلیم، ثقافت اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں میں قریبی تعاون کے ذریعے تاریخی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ایوانِ صدر کے پریس ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے جمہوریہ ترکیہ کے قیام کی 103 ویں (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

شازیہ مری کی مخدوم حیدر زمان قریشی سے والد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

دکھ کی اس گھڑی میں مخدوم حیدر زمان قریشی اور ان کے اہلِ خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے مخدوم حیدر زمان قریشی کی رہائش گاہ آبائی علاقے عارف آباد خانیوال پہنچیں اور مخدوم حیدر زمان قریشی سے ان کے والد پیپلز پارٹی کے سابق رکن اسمبلی مخدوم پیر عارف زمان قریشی کے انتقال پر دلی تعزیت کی۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے مرحوم کے اہلِ خانہ، عزیز و اقارب اور (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

علاقائی کشیدگی میں اضافے کے تناظر میں معاشی استحکام کے لیے سمندری راستوں کا محفوظ ہونا انتہائی ضروری ہے، جنید انور چوہدری

وزارت بحری امور بندرگاہوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، قومی تجارتی بحری بیڑے کو وسعت دینے، تجارت کو آسان بنانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کوشاں ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انور چوہدری نے کہا ہے کہ علاقائی کشیدگی میں اضافے کے تناظر میں معاشی استحکام کے لیے سمندری راستوں کا محفوظ ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کو بحریہ یونیورسٹی میں (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

علی بابا کی جانب سے پاکستان کی زرعی اجناس کی برآمد کیلئے چینی مارکیٹس میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند ہے، وزیراعظم

علی بابا کے تعاون سے کینسر کی پیشگی تشخیص کے نظام کا اطلاق بھی جلد یقینی بنایا جائے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ علی بابا کی جانب سے پاکستان کی زرعی اجناس کی برآمد کیلئے چینی مارکیٹس میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند ہے، علی بابا کے تعاون سے کینسر کی پیشگی تشخیص کے نظام کا اطلاق بھی جلد یقینی بنایا جائے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت جاری پروگرام اگنائیٹ اور علی بابا کے تعاون سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں آئی ٹی گریجویٹس کی 15 دن کی ٹریننگ کے پروگرام کو جلد شروع کیا جائے

اسٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی، 1269 پوائنٹس کا اضافہ، 100 انڈیکس 1 لاکھ 65 ہزار کی سطح پر بحال

کراچی (این این آئی) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کاروباری ہفتے کے تیسرے روز مسلسل تیسرے سیشن میں تیزی کا رجحان برقرار رہا، جس کے نتیجے میں 100 انڈیکس 1269 پوائنٹس اضافے کے بعد ایک لاکھ 65 ہزار 736 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، بلاول بھٹو

بلاول بھٹو زرداری کا بلوچستان میں بھارتی پراکسی گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں بھارتی پراکسی گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں نو دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کوششیں اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے تحفظ کے لیے مسلسل مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔

فضائی آلودگی کا سب سے زیادہ بوجھ غریب طبقے پر پڑتا ہے، ڈاکٹر مصدق ملک

وفاقی وزیر کا کلین ایئر اسٹارٹ اپس کے لیے ایک کروڑ ڈالر فنڈ قائم کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی اور اسموگ سے غریب اور کمزور طبقات سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جبکہ صاحبِ استطاعت افراد ایئر پیوریفائرز اور دیگر حفاظتی اقدامات کے ذریعے خود کو آلودہ فضا کے اثرات سے کسی حد تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ پاکستان نیشنل کلین ایئر کانفرنس 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ فضائی آلودگی انسانی (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

سعودی سفیر کی وزیر دفاع خواجہ آصف سے ملاقات، دفاعی تعاون اور سٹریٹجک شراکت داری کے فروغ پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راج طامی البغامی نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ تعلقات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

صدر زرداری کا سپین میں ٹرین حادثے پر اظہارِ افسوس، سپین کی قیادت اور عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سپین میں ٹرین کے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو سماجی رابطے کے پلیٹ (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کی سلطنت عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی سے ٹیلی فون پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے سلطنت عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ، علاقائی صورت حال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے خطے میں امن و استحکام کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔

پاکستان اور آئی کارس کے درمیان پولٹری سیکٹر میں اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کے تدارک کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین کا اینٹی بائیوٹکس کے ذمہ دارانہ استعمال، سائنسی تحقیق اور قومی غذائی تحفظ کو یقینی بنانے پر زور

اسلام آباد (این این آئی) وزارتِ قومی غذائی تحفظ و تحقیق اور ڈنمارک میں قائم انٹرنیشنل سینٹر فار اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس سلوشنز کے درمیان پاکستان کے لائیو اسٹاک اور پولٹری شعبوں میں اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کی روک تھام کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دینے کی غرض سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی ورچوئل تقریب میں شرکت کی۔

روبینہ خالد سے پاکستان پیپلز پارٹی پنجاب کے سینئر رہنماؤں کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد سے پاکستان پیپلز پارٹی پنجاب کے سینئر رہنماؤں قمر زمان کائرہ، ندیم افضل چن، تسنیم قریشی اور چوہدری سجاد الحسن نے بی آئی ایس پی ہیڈ (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

حکومت کا پمز اصلاحاتی عمل پیشرفت کا روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کا فیصلہ

وزیراعظم آفس کی ہدایات کے تحت پمز اصلاحات پیشرفت نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹی قائم کر دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے پمز اصلاحاتی عمل پیشرفت کا روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کا فیصلہ کر لیا ہے اس ضمن میں وزیراعظم آفس کی ہدایات کے تحت پمز اصلاحات پیشرفت نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹی قائم کر دی گئی۔ وزارتِ صحت میں پمز ایکشن میٹرکس پر عمل درآمد کے لیے 3 رکنی مانیٹرنگ کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ دستاویز کے مطابق جوائنٹ سیکریٹری، وزارت صحت انوار الحق کمیٹی کے چیئرمین مقرر کر دیے گئے جبکہ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں کسی اور سیاسی جماعت کو نہیں بٹھایا جا رہا، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں کسی اور سیاسی جماعت کو نہیں بٹھایا جا رہا، صوبے میں اختیارات میں (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

ایف بی آر کا ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ

ٹیکس ریٹرنز کی خودکار جانچ کا نظام مختلف دستیاب ڈیٹا کو باہم ملا کر ریٹرن میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں انٹیگریشن پر ٹیکس کریڈٹ، ریٹرنز کی خودکار جانچ اور اے ٹی ایل کے لیے نئی شرائط عائد کر دی گئی ہیں اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے اس کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایف بی آر کی طرف سے ٹیکس نظام میں بڑے پیمانے پر نئی ترامیم کے نوٹیفکیشن میں کاروبار (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

تمبو کے علاقے میں دوشیزہ نے خودکشی کر لی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو کے علاقے میں دوشیزہ نے خودکشی کر لی پولیس کے مطابق تمبو کے علاقے باباکوٹ پولیس تھانے کی حدود میں ایک دوشیزہ نے مبینہ طور پر ٹی ٹی پسٹل سے فائر کر کے خودکشی کر لی

پاکستان کے مستقبل کی منصوبہ بندی میں نوجوانوں کی مؤثر شمولیت ناگزیر ہے، احسن اقبال

نسل 1947 نے محدود وسائل کے باوجود ایک آزاد مملکت حاصل کرنے کا خواب حقیقت میں بدلا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے مستقبل کی منصوبہ بندی میں نوجوانوں کی مؤثر شمولیت ناگزیر ہے کیونکہ آج کیے جانے والے ترقیاتی فیصلوں کے اصل ثمرات آنے والی نسلوں نے حاصل کرنے ہیں، بنوشاہین پروگرام نوجوانوں کو محض مسائل کی نشاندہی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے عملی حل تلاش کرنے اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنائے گا۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں بنوشاہین پروگرام کے تحت 1,700 ٹیموں کی تکمیل کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ قائداعظم یونیورسٹی میں بنوشاہین کے 50 چیپٹرز کا قیام اس قومی اقدام کی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

یونان کشتی سانحہ، ایف آئی اے اہلکاروں کی بحالی کا حکم برقرار

ٹھوس شواہد کی بنیاد پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جا سکتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے یونان کشتی سانحے کے بعد برطرف کیے گئے ایف آئی اے اہلکاروں کی بحالی سے متعلق ٹریبونل کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے تقریباً 40 درخواستیں نمٹا دیں۔ جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے درخواستوں کی سماعت کی۔

پولٹری سیکٹر میں اینٹی بائیوٹکس کے استعمال میں کمی کیلئے پاکستان اور ڈنمارک کے ادارے میں معاہدہ طے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ڈنمارک کے ادارے آئی کارس کے درمیان پولٹری سیکٹر میں اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کی روک تھام کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہو گئے۔

جموں و کشمیر پر بھارت کا ناجائز قبضہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کیلئے خطرہ ہے، حریت کانفرنس

کشمیری تارکین وطن کا اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے فوری حل کا مطالبہ

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے خبردار کیا ہے کہ مقبوضہ علاقے پر بھارت کا مسلسل ناجائز قبضہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے خطرہ ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر سے جاری بیان میں کہا کہ بھارت (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

جعلی دستاویز پر پاکستان آنے والے 7 افغان باشندے گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے جعلی دستاویز پر پاکستان میں داخل ہونے والے 7 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا۔

ایل پی جی کی قیمتوں کا فارمولا پیٹرولیم مصنوعات کی طرز پر طے کرنے کا فیصلہ

ایل پی جی کی نئی پالیسی امپورٹ پیریٹی پرائس پر مشتمل ہوگی، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وزارت پیٹرولیم نے لیکوفائیڈ پیٹرولیم گیس ایل پی جی کی قیمتوں کا فارمولا پیٹرولیم مصنوعات کی طرز پر طے کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ وزارت (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

پاکستان نے تائیوان کی ایئر لائنز کیلئے فضائی حدود بند کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے چین کی ون چائنا پالیسی کی تائید کرتے ہوئے تائیوان کی ایئر لائنز کیلئے اپنی فضائی حدود مکمل طور پر بند کرنے کے بعد فیصلہ تبدیل کرتے ہوئے پروازوں کو پاکستانی فضائی حدود کے استعمال کی اجازت دے دی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ کا حلف اٹھا لیا

اسلام آباد (این این آئی) جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ جسٹس محمد علی مظہر نے جسٹس منیب اختر سے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لیا